معاشرہ میں پھیلی غلط فہمیوں کے ازالے کے لئے سوال وجواب پر
مشتمل لاجواب کتاب
بنام
۳۱۳ اصلاحی معلومات
مؤلف:
مولوی محمد اظہر شمسی
جامعہ شمس العلوم گھوسی ضلع مئو یوپی
ناشر:
محمد طارق انصاری
کریم الدین پور نگھی شریف، گھوسی مئو

شرف انتساب

میں اس حسین گلدستہ کو بدر کے

ان (۳۱۳) صحابہ کی مقدس جماعت

کے نام معنون کرتا ہوں جن کی شجاعت و بہادری

اور ثبات قدمی نے تاریخ کا ایک نیا باب رقم کیا۔

اور
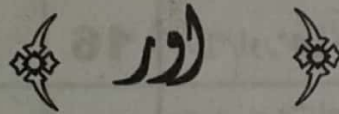
اپنے مادر علمی جامعہ شمس العلوم کی طرف منسوب کرتا ہوں

جس کی آغوش رحمت میں صالح فکر کے آبشار برستے ہیں۔
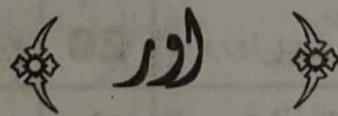
اپنے مشفق و محترم نانا جان ''عارف اعظم صاحب'' کے نام منسوب کرتا ہوں،

جنہوں نے ہمیشہ مجھ پر رحم و کرم کے پھول برسائے،

اور اپنی آغوش میں رکھ کر ناز و نعم سے پالا۔

محمد اظہر شمسی

عرض حال

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

روزمرہ کی زندگی میں آنے والے شرعی مسائل میں بھولی بھالی عوام جانے انجانے غلطیاں کر بیٹھتے ہیں۔اور نت نئے مسائل انسانی ذہن کو خلجان میں مبتلا کر دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ کلمات گمراہی اور کچھ حد کفر تک پہنچ جاتے ہیں۔

انہیں مسائل کو پیش نظر رکھ کر میں نے ایک رسالہ مرتب کیا ہے تا کہ عوام چھوٹی چھوٹی غلطیوں سے بچیں اور اپنی اصلاح کا سامان فراہم کریں۔

میری یہ پہلی کاوش ہے، جسے آپ کے ہاتھوں میں دیکھ کر مجھے یک گونہ خوشی کا احساس ہو رہا ہے۔اس موقع پر میں اپنے ان تمام اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے آج اس مقام پر پہنچایا۔

بڑی ہی ناسپاسی ہوگی کہ میں اپنے استاذ محترم مفکر اسلام حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی صاحب قبلہ مدظلہ العالی والنورانی کا ذکر نہ کروں جنہوں نے احقر کی گزارش پر تقریظ جلیل لکھی اور اس کتاب کے حسن کو دوبالا کیا۔

میں سراپا شکر گزار ہوں حضرت علامہ مفتی ممتاز احمد نوری صاحب قبلہ خلیفہ برہان ملت جبلپوری علیہ الرحمہ اور اپنے استاذ محترم قاری محمد یونس عزیزی صاحب قبلہ کا جنہوں نے اس کتاب کی نظر ثانی کی۔

خصوصاً میں مولانا محمد کمال احمد صاحب قبلہ شمسی اور مولانا محمد احسان شمسی کا تہِ دل سے ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے نوازا اور میری ہمت افزائی فرمائی۔

رب قدیر وحدہٗ لاشریک سے دعا ہے کہ ان تمام لوگوں کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کے علم و عمل میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور اس کتاب کو عوام الناس کے لئے علم نافع بنائے اور اپنے کریمانہ قبولیت سے نوازے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

احقر

محمد اظہر شمسی

۱۸/ ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ

تقریظ جلیل

مفکر اسلام، محقق اعظم، حضرت علامہ ومولانا

الحاج الشاہ ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی صاحب قبلہ مدظلہ العالی والنورانی

شیخ الحدیث جامعہ شمس العلوم گھوسی مئو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان من الشجرة لا یسقط ورقها وانها مثل المسلم حدثونی ما هی قال فوقع الناس فی الشجر البوادی قال عبد الله توقع فی النفسی انها النخلة فا ستحییت ثم قالو احد ثنا یا رسول الله ما هی قال هی النخلة ......

(بخاری کتاب العلم)

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے جس پر پت جھڑ نہیں آتا اور مسلمان کی مانند ہے مجھے بتاؤ وہ کون درخت ہے؟ ابن عمر کا کہنا ہے کہ لوگوں کا دھیان جنگلی درختوں کی طرف چلا گیا عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میرے ذہن میں آ گیا کہ ہو نہ ہو وہ کھجور کا درخت ہے، مگر حیا آڑے آئی۔ آخر کار صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہی بتایئے وہ کون درخت ہے فرمایا کھجور''۔

معلم کتاب وحکمت نے صحابۂ کرام کی تعلیم کے لئے سوال وجواب کا یہ انداز اختیار کر کے تعلیمی نفسیات کا ایک اہم گوشہ ظاہر فرمایا جسے صرف ملت بیضا کے علما، مبلغین اور مصلحین ہی نے اختیار نہیں کیا بلکہ جدید دور کے ماہرین تعلیم نے بھی اسے قبول کیا اور سوال وجواب کے ذریعہ تعلیم کی افادیت کو تسلیم کیا ہے۔ موجودہ دور میں ابتدائی درجات کے متعلمین کے لئے ایسی کتابوں اور ریڈروں کی تیاری عمل میں آرہی ہے جس میں سوال وجواب کے ذریعہ علمی وفنی معلومات کو ذہن نشین کرانے کی کوشش کی جاتی ہے، اور یہ طریقۂ تدریس بڑا موئثر اور پائدار ثابت ہو رہا ہے کیونکہ سوال کے بعد انسانی ذہن جواب کا متلاشی ہوتا ہے اور طلب علم کی خواہش اور ذوق میں اضافہ ہوتا ہے، ایسی صورت میں جو جواب پیش کیا جاتا ہے اسے بہت غور سے سنا اور محفوظ کیا جاتا ہے۔

اسی طریقہ تدریس نبوی کو سامنے رکھ کر مولوی محمد اظہر شمسیؔ نے کتاب ''۳۱۳/اصلاحی معلومات'' تالیف کی ہے۔ شریعت، تحقیر علم وعلماء، نماز، اوقات نماز، رشوت، پردہ، سلام اور مصافحہ، ٹیپ رکارڈر، کھیل، تقدیر، کفریہ کلمات وغیرہ عنوانات پر سوالات اور ان کے جوابات مستند حوالوں کے ساتھ تحریر کئے ہیں۔ یقیناً یہ کتاب عصر حاضر کے بگڑے ہوئے ماحول اور سماج کی اصلاح وتطہیر کے لئے موئثر قدم ہے۔ امید ہے اس کتاب کے ذریعہ قارئین کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور انہیں دین کی صحیح فہم وبصیرت حاصل ہوگی۔

دعا ہے کہ رب کائنات جل شانہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں مؤلف کی اولین کاوش قلم کو قبول فرمائے اور عوام کی اصلاح کا موئثر ومفید ذریعہ بنائے۔ آمین

محمد عاصم اعظمی

۲۵/ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

۲۶/جنوری ۲۰۱۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ ۱ ﴾
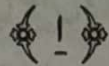
شریعت کے متعلق سوال و جواب

س۔۱ : شریعت کی توہین کرنا کیسا ہے؟

جواب : شریعت کی توہین کرنا کفر ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں: جس شخص نے شریعت یا اس کے مسائل کی توہین کی اس نے کفر کیا۔

(منح الروض، صفحہ:۴۷۳) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب، صفحہ:۳۲۸)

س۔۲ : شریعت کا مذاق اڑانا کیسا ہے؟

جواب : شریعت کا مذاق اڑانا کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۹، صفحہ:۱۸۳)

س۔۳ : کسی نے کہا کہ شریعت صرف مولویوں کے لئے ہے۔ ایسا کہنا کیسا ہے؟

جواب : ایسا کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب، صفحہ:۳۴۰)

س۔۴ : کسی کے سامنے شریعت کی بات کی تو اس نے کہا شریعت گئی بھاڑ میں، کیا ہر وقت شریعت شریعت کرتے رہتے ہو۔ ایسا کہنے والوں پر کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کہنے والا کافر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب، صفحہ:۳۳۸)

س۔۵ : کسی کے سامنے حدیث شریف پڑھی گئی تو اس نے کہا ایسی حدیثیں بہت سنی ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اگر بطور تحقیر کہا ہے تو کفر ہے۔ (فتاویٰ بزازیہ۔ جلد ۶، صفحہ:۳۲۸) بحوالہ (ایضاً، صفحہ:۳۳۸)

س۔٦ : جو یہ کہے کہ میں حدیث کونہیں مانتا صرف قرآن مجید کو مانتا ہوں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کہنے والا کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴، صفحہ: ۳۱۲)

س۔٧ : کسی نے حدیث یا شرعی مسائل کی کتاب بطور توہین زمین پر دے ماری اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کرنا کفر ہے۔ اگر کسی نے حدیث پاک یا شرعی مسائل یا سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو توہین اور حقارت کی نیت سے پھینکا یا پھاڑ دیا تو اس پر حکم کفر ہے۔
(ایمان کی حفاظت، صفحہ: ۸۰)

س۔٨ : فِقہ کی کتاب کی توہین کرنا کیسا ہے؟

جواب : فِقہ کی کتاب کی توہین کرنا کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴، صفحہ: ۲۸۵)

﴿ ۲ ﴾
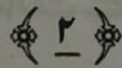
عالم دین کی تحقیر کے متعلق سوال و جواب

س۔٩ : کیا عالم بے عمل کی توہین کرنا کفر ہے؟

جواب : ہاں۔ سبب علمِ دین عالم بے عمل کی توہین کرنا بھی کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب، صفحہ: ۳۴۶)

س۔١٠ : کیا بد مذہب عالم کی بھی توہین کفر ہے؟

جواب : نہیں، بد مذہب عالم عالمِ دین نہیں۔ صرف عالمِ دین کی توہین کرنا کفر ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب، صفحہ: ۳۴۶)

س۔١١ : اگر کسی عالمِ دین نے دوسرے عالمِ دین کی توہین کی تو کیا حکم ہے؟

جواب : عالمِ دین کو برا کہنا اگر اس کے عالمِ دین ہونے کے سبب ہے تو کفر ہے، اور

عورت نکاح سے باہر۔ خواہ برا کہنے والا خود عالم ہو یا جاہل۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱، صفحہ: ۲۹۴)

س۔۱۲ : جو شخص بلا کسی ظاہری وجہ کے عالم دین سے بغض رکھے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کرنے والے پر کفر کا خوف ہے۔

(خلاصۃ الفتاویٰ جلد ۴، صفحہ: ۳۸۸) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ: ۳۴۵)

س۔۱۳ : کسی جاہل کو عالمِ دین سے بہتر سمجھنا کیسا ہے؟

جواب : اگر علمِ دین سے نفرت کے سبب جاہل کو عالم سے بہتر سمجھتا ہے تو یہ کفر ہے۔

(مجمع الانہر جلد ۲، صفحہ: ۵۱۱) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ: ۳۵۴)

س۔۱۴ : کسی نے کہا کہ عالم سے جاہل اچھا ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کہنا کفر ہے۔ جب کہ عالم دین کی توہین مقصود ہو۔

(مجمع الانہر جلد ۲، صفحہ: ۵۱۱) بحوالہ (ایضاً رصفحہ: ۳۵۴)

س۔۱۵ : جو کسی عالمِ دین کو حقارت سے مولویا کہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : کسی عالمِ دین کو حقارت سے مولویا کہے اس پر حکم کفر ہے۔

(مجمع الانہر جلد ۲، صفحہ: ۵۰۹) بحوالہ (ایضاً رصفحہ: ۳۵۵)

س۔۱۶ : عالمِ دین کو ملاّ یا مولوا یا مُلّٹو وغیرہ کہنا کیسا ہے؟

جواب : اگر سببِ علمِ دین علمائے کرام کی تحقیر کی نیت سے کہا تو کفر ہے۔

(منح الروض، صفحہ: ۴۷۲) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب، صفحہ: ۳۵۶)

س۔۱۷ : کسی جاہل نے عالمِ دین سے کہا کہ جاؤ اور علمِ دین کسی برتن میں سنبھال کر رکھ یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب : ایسا کہنا کفر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد ۲، صفحہ: ۲۷۰-۲۷۱)

س۔۱۸ : کچھ لوگ کہتے ہیں کہ رمضان المبارک یا عید کا چاند نکالنا تو ملاّ یا مولویوں کا کام ہے۔ ایسا کہنے والے پر کیا حکم ہے؟

جواب : اس جملے میں علماء کی توہین کا پہلو بھی ہے اگر واقعی توہین کے طور پر کہا تو کفر

ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب،صفحہ:۲۴۴)

س۔۱۹ : عالم یا کسی بڑے کے سامنے زمین کو بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب : عالم یا کسی بڑے کے سامنے زمین کو بوسہ دینا حرام ہے۔جس نے ایسا کیا اور جو اس پر راضی ہوا دونوں گنہگار ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶،صفحہ:۱۱۵۔مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

﴿۳﴾
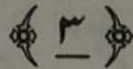
اوقات نماز کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۰ : فجر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔اور فجر کی نماز کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۱۸ ر منٹ رہتا ہے۔اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ ر منٹ رہتا ہے۔

(مومن کی نماز،صفحہ:۱۰۰)

س۔۲۱ : ظہر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : ظہر کی نماز کا وقت آفتاب نصف النہار سے ڈھلتے ہی شروع ہوتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۲،صفحہ:۳۵۲)

: اور وقت ظہر اس وقت تک رہتا ہے کہ سایہ سوا سایہ اصلی کے جو اس روز ٹھیک دو پہر کو پڑا ہو، دو مثل ہو جائے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۲ر صفحہ:۲۲۶)

س۔۲۲ : عصر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : عصر کی نماز کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے پر شروع ہوتا ہے اور آفتاب کے غروب ہونے تک رہتا ہے۔عصر کی نماز کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ ر منٹ رہتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ۲ر گھنٹہ ۶ ر منٹ رہتا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ صفحہ:۱۷)

س۔۲۳ : مغرب کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : مغرب کی نماز کا وقت غروب آفتاب سے غروب سفق (سفیدی) تک رہتا ہے۔مغرب کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۱۸ ر منٹ رہتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ ر منٹ رہتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۲، صفحہ:۲۲۶)

س۔۲۴ : عشاء کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : عشاء کی نماز کا وقت مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی شروع ہوتا ہے اور طلوع فجر صبح صادق تک رہتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۲، صفحہ ۲۲۶)

س۔۲۵ : جمعہ کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : جمعہ کی نماز کے لئے وہی مستحب وقت ہے جو ظہر کی نماز کے لئے ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۳ ر، صفحہ:۱۶)

﴿ ۴ ﴾
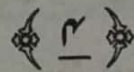
نماز اور نمازی کے متعلق کچھ غلطیاں سوال و جواب کی روشنی میں

س۔۲۶ : نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے؟

جواب : نمازی کے آگے سے گزرنا بہت سخت گناہ ہے۔ نمازی کے آگے سے گزرنے والا گنہگار ہوتا ہے اور نمازی کی نماز میں کوئی خلل نہیں آتا۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۳، صفحہ:۴۰۱) اور (بہار شریعت حصہ ۳، صفحہ:۱۵۷)

س۔۲۷ : کیا نمازی کے سامنے سے ہٹنا بھی منع ہے؟

جواب : نہیں۔نمازی کے سامنے سے ہٹنا منع نہیں ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ر صفحہ:۱۵۹)

س۔۲۸ : انگریزی پینٹ اور شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : انگریزی پینٹ اور شرٹ پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

(فتاویٰ مرکزی دار الافتاء رصفحہ:۲۰۷)

س۔۲۹ : آدھی آستین کی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : آدھی آستین کی شرٹ پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۴۱۶)

س۔۳۰ : سجدے میں جاتے وقت دونوں ہاتھوں سے پائجامے کے پائنچے کو پکڑ کر چڑھانا کیسا ہے؟

جواب : ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۴۹)

س۔۳۱ : سجدے میں کتنی انگلیوں کا لگنا فرض ہے؟

جواب : ایک انگلی (انگوٹھا) کا پیٹ زمین سے لگنا فرض ہے۔ (جنتی زیور رصفحہ:۲۱۳)

س۔۳۲ : سجدہ میں کتنی انگلیوں کا لگنا واجب ہے؟

جواب : سجدہ میں تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین کا لگنا واجب ہے۔ (جنتی زیور رصفحہ:۲۱۳)

س۔۳۳ : کیا سجدہ میں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ سجدہ میں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز ہوگی ہی نہیں۔

(جنتی زیور رصفحہ:۲۱۲)

س۔۳۴ : اگر انگلی کا پیٹ زمین سے نہیں لگا بلکہ انگلی کا سرا زمین سے لگا تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب : ایسی صورت میں نماز نہیں ہوگی۔ (جنتی زیور رصفحہ:۲۱۲)

س۔۳۵ : آدھی کلائی سے زیادہ آستین چڑھانا کیسا ہے؟

جواب : آدھی کلائی سے زیادہ آستین چڑھانا مکروہ تحریمی ہے۔

(بہار شریعت جلد ۳ رصفحہ:۴۴۷)

س۔۳۶ : کچھ لوگ قرآن کی تلاوت اور نماز میں صرف ہونٹ ہلاتے ہیں اور آواز بالکل نہیں نکالتے تو کیا ان کی نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ اس طرح پڑھنے سے نماز نہیں ہوگی اور قرآن کی تلاوت کی تو تلاوت کا ثواب نہیں پائے گا آہستہ پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ کم سے کم اتنی آواز ضرور نکلے کہ کوئی رکاوٹ نہ ہو تو خود سن لے صرف ہونٹ ہلنا اور آواز کا بالکل نہ نکلنا پڑھنا نہیں ہے۔

(فتاویٰ عالمگیر مصری جلد اوّل رصفحہ:۶۵) اور (بہار شریعت جلد ۳ رصفحہ ۶۹)

س۔۳۷ : اگر کمسن بچے اگلی صفوں میں کھڑے ہوں تو پچھلی صفوں کے نمازیوں کی نماز مکروہ ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب : نماز مکروہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کا گناہ اس لانے والے پر اور برابر میں کھڑا کرنے والے پر ہے۔

(غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۴۹)

س۔۳۸ : بچے اور پاگل کو جن سے نجاست کا گمان ہو مسجد میں لے جانا کیسا ہے؟

جواب : اگر نجاست کا گمان ہو تو مسجد میں لے جانا حرام ہے ورنہ مکروہ۔

(بہار شریعت حصہ ۳ رصفحہ:۱۸۲)

س۔۳۹ : کیا نماز پڑھتے وقت جیب سے سکہ یا روپیہ گر جائے اور اس کی تصویر سامنے ہو تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب : نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ سکہ میں جو تصویر ہوتی ہے وہ اس قدر چھوٹی ہوتی ہے کہ زمین پر رکھ کر دیکھا جائے تو اس کے اعضا کی تفصیل ظاہر نہیں ہوتی۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۹ رنصف آخر رصفحہ:۶۱)

س۔۴۰ : اگر لوہے، پیتل، تانبے، رانگ وغیرہ کے زیورات پہن کر مرد یا عورت کسی نے نماز پڑھی تو کیا اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب : ایسے زیورات پہن کر نماز پڑھی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۹ رجز اوّل، صفحہ:۱۴۔ اور جلد ۳ رصفحہ:۴۲۲)

س۔۴۱ : الٹا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : الٹا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۴۳۸)

س۔۴۲ : کیا عورت اگر مرد کے کپڑے پہن کر نماز پڑھی تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب : اگر عورت نے مردانہ وضع کے کپڑے پہن کر نماز پڑھی تو نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۹ رجز اوّل، صفحہ:۵۶) اور (مومن کی نماز رصفحہ:۱۷۵)

س۔۴۳ : جن کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اس کا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور اگر اس پر دوسرا کپڑا پہن لیا کہ تصویر چھپ گئی تو اب نماز مکروہ نہ ہوگی۔ (بہار شریعت جلد ۳ رصفحہ:۱۶۹)

س۔۴۴ : مرد کا سجدہ میں ہاتھ کی کلائیوں کو زمین پر بچھانا کیسا ہے؟

جواب : مرد کا سجدہ میں ہاتھ کی کلائیوں کو زمین پر بچھانا مکروہ تحریمی ہے۔
(مومن کی نماز رصفحہ:۱۷۴)

س۔۴۵ : حالت نماز میں شدت سے پاخانہ یا پیشاب کی حاجت معلوم ہو یا ریاح کا غلبہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر نماز کے درمیان یہ حالت پیدا ہو جائے اور وقت میں گنجائش ہو تو نماز توڑ دینا واجب ہے اور اگر نماز پڑھ لی تو گنہگار ہوگا اور نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ (بہار شریعت جلد ۳ رصفحہ:۱۶۶)

س۔۴۶ : رومال، شال، چادر وغیرہ لیکر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : رومال، شال، چادر یا رضائی وغیرہ کے دونوں کنارے لٹکے ہوئے ہوں یہ ممنوع اور مکروہ تحریمی ہے۔ اور اگر ایک کنارہ دوسرے شانہ پر ڈال دیا اور دوسرا کنارہ لٹک رہا ہے تو حرج نہیں لیکن اگر چادر یا رومال صرف ایک ہی مونڈھے پر اس طرح ڈالا کہ ایک کنارہ آگے یعنی سینہ کی طرف لٹک رہا ہے اور دوسرا کنارہ پیٹھ کی جانب لٹک رہا ہے تو بھی نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۴۴۷) اور (بہار شریعت جلد ۳ رصفحہ:۱۶۶)

﴿ ۵ ﴾
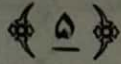
امام اور مقتدی کے متعلق سوال و جواب

س ۔۴۷ : کیا موذن جس وقت حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو امام اور مقتدیوں کو کھڑا ہونا چاہئے؟

جواب : ہاں۔ جب تکبیر کہنے والا حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو امام اور مقتدی جو وہاں موجود ہیں ان کو اسی وقت کھڑا ہونا چاہئے۔ (فتاویٰ عالمگیر جلد (۱) صفحہ:۵۸)

س ۔۴۸ : اگر امام کے سر پر عمامہ نہ ہو اور مقتدی کے سر پر ہو تو مقتدی کی نماز درست ہوگی یا نہیں؟

جواب : اگر امام کے سر پر عمامہ نہ ہو اور مقتدی کے سر پر ہو تو مقتدی کی نماز بلا تکلف درست ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۲۷۳)

س ۔۴۹ : امام کو تنہا محراب میں کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جواب : امام کو تنہا محراب میں کھڑا ہونا مکروہ ہے اور اگر باہر کھڑا ہو صرف سجدہ محراب میں کیا، یا وہ تنہا نہ ہو بلکہ اس کے ساتھ کچھ مقتدی بھی محراب میں ہوں تو کچھ حرج نہیں۔

(بہار شریعت حصہ سوئم، صفحہ:۱۷۴)

س ۔۵۰ : امام کا مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑا ہونا کیسا ہے؟

جواب : امام کا مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے جب امام نماز پڑھائے تو مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑا نہ ہو۔

(سنن ابوداؤد جلد (۱) صفحہ ۸۸) بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ ۴۳)

س ۔۵۱ : کچھ لوگ ذاتی رنجش کی وجہ سے امام کے پیچھے نماز نہیں ادا کرتے ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : جو لوگ براہِ نفسانیت امام کے پیچھے نماز نہ پڑھیں اور جماعت ہوتی رہے

اور شامل نہ ہو وہ سخت گناہ گار ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۲۲۱)

س۔۵۲ : کیا امام کے ساتھ دعا مانگنا مقتدی پر ضروری ہے؟

جواب : نہیں۔امام کے ساتھ دعا مانگنا مقتدی پر ضروری نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۲۷۸)

س۔۵۳ : اگر کوئی شخص سلام پھیرنے کے بعد دعا نہ مانگے تو کیا اس کی نماز میں کوئی کمی باقی رہی یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ بلکہ اس کی نماز صحیح اور پوری ہو جاتی ہے البتہ ایک فضیلت سے محرومی اور سنت کی خلاف ورزی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۲۷۸)

﴿ ۷ ﴾

جمعہ کے متعلق سوال و جواب

س۔۵۴ : کیا جمعہ کا دن عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے افضل ہے؟

جواب : ہاں۔ جمعہ کا دن عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے افضل ہے۔ (آخری فیصلہ رصفحہ:۳۸)

س۔۵۵ : دیہات میں جمعہ کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب : دیہات میں جمعہ نا جائز ہے۔اگر پڑھیں گے تو گنہگار ہوں گے اور ظہر ذمہ سے ساقط نہ ہوگا، دیہات میں نہ جمعہ فرض ہے نہ وہاں اس کی ادا جائز۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۶۷۱-۷۱۰)

س۔۵۶ : جمعہ کی آذان کے بعد خرید وفروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب : جمعہ کی آذان کے بعد خرید وفروخت حرام ہو جاتی ہے۔ دنیا کے تمام مشاغل جو ذکر الٰہی سے غفلت کا سبب ہو اس میں داخل ہیں آذان ہونے کے بعد سب کو ترک کرنا لازم ہے۔

(تفسیر خزائن العرفان رصفحہ:۷۹۹) بحوالہ (مومن کی نماز رصفحہ:۱۳۲)

﴿ ۸ ﴾
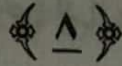
اسلامی مہینوں کے متعلق سوال و جواب

﴿ ...... ماہ محرم ...... ﴾

س۔۷۰ : محرم میں کیا جائز ہے؟

جواب : محرم میں ہر وہ چیزیں جائز ہیں جس کا شریعت نے حکم دیا۔ خاص طور سے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور جو لوگ ان کے ساتھ شہید کئے گئے ان کو ثواب پہنچانے کے لئے صدقہ و خیرات کیا جائے۔ غریبوں مسکینوں کو یا دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں وغیرہ کو شربت یا کھچڑے (ک۔ھ۔چ۔ڑ۔ے) یا مالیدے وغیرہ کوئی بھی جائز کھانے پینے کی چیز کھلائی یا پلائی جائے اور اس کے ساتھ قرآنی آیات کی تلاوت کردی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔ ان سب کا کرنا محرم میں جائز ہے بلکہ باعث خیر و برکت ہے۔ (محرم میں کیا جائز۔ کیا ناجائز/صفحہ:۹)

س۔۷۱ : محرم میں کیا ناجائز ہے؟

جواب : محرم میں بہت سی چیزیں ناجائز و حرام ہے۔ مثلاً، تعزیہ داری، نوحہ خوانی، ماتم، مصنوعی کربلا، مہندی، ڈھول تاشے، علم وغیرہ اور عشرہ محرم کے دن ہرے کپڑے اور کالے کپڑے بھی پہننا ناجائز و حرام ہے۔ (فتاوىٰ رضویہ جلد۲۴/صفحہ:۴۹۵-۴۹۶)

س۔۷۲ : کیا تعزیہ بنانا جائز ہے؟

جواب : نہیں۔ بلکہ ناجائز و حرام ہے۔ (فتاوىٰ رضویہ جلد۲۴/صفحہ:۵۱۳)

س۔۷۳ : تعزیہ بنانا کیوں ناجائز و حرام ہے؟

جواب : تعزیہ بنانا اس لئے ناجائز و حرام ہے۔ کیونکہ آج کل جو تعزیے بنائے جاتے ہیں۔ اولاً تو یہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے روضہ کا صحیح نقشہ نہیں۔ ہے بلکہ عجیب عجیب طرح

کے تعزیے بنائے جاتے ہیں۔ (محرم میں کیا جائز کیا ناجائز رصفحہ:۱۳)

س۔۷۴ : کیا تعزیہ اگر صحیح نقل ہو تو جائز ہے؟

جواب : نہیں۔ کیونکہ تعزیہ داری بہت ممنوعات شرعیہ اور امور ناجائز پر مشتمل ہے۔ لہٰذا ایسی صحیح نقل بھی نہیں بنانی چاہئے۔ (فتاوٰی اجملیہ جلد۵ رصفحہ:۱۵)

س۔۷۵ : تعزیوں کی تعظیم کرنے والا اور ناجائز مرثیوں کا پڑھنے والا کیسا ہے؟

جواب : تعزیوں کی تعظیم کرنے والا اور ناجائز مرثیوں کا پڑھنے والا فاسق اور بدعتی ہے۔ دونوں صورتوں میں ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد۳ رصفحہ:۱۹۸)

س۔۷۶ : نوحہ کرنا کیسا ہے؟

جواب : میت کے غم میں آنسو بہانے میں حرج نہیں البتہ نوحہ کرنا گناہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ۴ رصفحہ:۲۰۳)

س۔۷۷ : مصنوعی کربلا بنانا کیسا ہے؟

جواب : مصنوعی کربلا بنانا ناجائز و حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد۲۴ رصفحہ:۴۹۶)

س۔۷۸ : شب عاشورہ کو روشنی کرنا کیسا ہے؟

جواب : شب عاشورہ کو روشنی کرنا بدعت و ناجائز ہے۔

(مفہوم عبارت فتاوٰی رضویہ جلد۲۴ رصفحہ:۵۰۰-۵۰۱)

س۔۷۹ : یوم عاشورہ کے دن کھچڑا پکانا اور مالیدہ بنانا کیسا ہے؟

جواب : یوم عاشورہ کے دن کھچڑا پکانا فرض یا واجب نہیں ہے لیکن اس کے حرام و ناجائز ہونے کی بھی کوئی دلیل شرعی نہیں ہے۔ بلکہ ایک روایت ہے کہ خاص یوم عاشورہ کے دن کھچڑا پکانا حضرت نوح علیہ السلام کی سنّت ہے۔ (جنتی زیور رصفحہ:۱۳۱)

س۔۸۰ : عشرہ محرم میں مجلس منعقد کرنا اور واقعات کربلا بیان کرنا کیسا ہے؟

جواب : عشرہ محرم میں مجلس منعقد کرنا اور واقعات کربلا بیان کرنا جائز ہے۔ جب کہ

روایات صحیحہ بیان کی جائے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶/صفحہ:۲۴۷)

س۔۸۱ : بعض جگہ عشرہ محرم میں سواریاں نکالی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ طرح طرح کے تماشے اور ڈرامے ہوتے ہیں۔ ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : یہ سب ناجائز و گناہ ہیں۔ (محرم میں کیا جائز۔ کیا ناجائز/صفحہ:۳۱)

س۔۸۲ : کچھ لوگ محرم میں ہرے اور کالے کپڑے غم اور سوگ منانے کے لئے پہنتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : محرم میں ہرے اور کالے کپڑے غم اور سوگ منانے کی نیت سے پہننا حرام ہے۔ کیونکہ سوگ اسلام میں حرام ہے۔ (محرم میں کیا جائز۔ کیا ناجائز/صفحہ:۳۰)

س۔۸۳ : ماہ محرم میں شادی بیاہ کو برا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب : ماہ محرم میں شادی بیاہ کو برا سمجھنا جہالت ہے۔ (محرم میں کیا جائز۔ کیا ناجائز/صفحہ:۳۱)

س۔۸۴ : امام حسین علیہ السلام کہنا کیسا ہے؟

جواب : عرف اہل اسلام نے علیہ السلام کو انبیاء و ملائکہ کے ساتھ خاص کر دیا ہے۔ لہٰذا انبیاء اور ملائکہ کے علاوہ کسی کے نام کے ساتھ علیہ السلام نہیں کہنا چاہئے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد۴/صفحہ:۲۴۳-۲۴۵)

س۔۸۵ : غیر صحابی کے لئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا کیسا ہے؟

جواب : غیر صحابی یعنی ولی اللہ وغیرہ کے لئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھنا اور کہنا بالکل درست و جائز ہے۔ (فیضان سنت/صفحہ:۹۴۸۔ مکتبۃ المدینہ ٹیامحل دہلی)

ماہ صفر

س۔۸۶ : کچھ لوگ ماہ صفر کو تیزی کا مہینہ کہتے ہیں کیا یہ کہنا صحیح ہے؟

جواب : ماہ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نحس (بری) مانی جاتی ہے اور ان کو

تیرہ تیزی کہتے ہیں۔ یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ ۲۵۸)

س۔۸۷: کیا صفر کا مہینہ منحوس ہے؟

جواب: نہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صفر کا مہینہ منحوس نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف باب افال والطیرۃ / صفحہ: ۳۹۱) بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح / صفحہ: ۱۷۱)

س۔۸۸: کچھ لوگ ماہ صفر کو منحوس جانتے ہیں اور ان میں شادی بیاہ نہیں کرتے۔ اور لڑکیوں کو رخصت بھی نہیں کرتے۔ اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ شریعت میں ان سب باتوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ سب باتیں سوگ ہیں اور سوگ اسلام میں حرام ہے۔ اور یہ سب جہالت کی باتیں ہے۔ (احکام شریعت حصہ اول / صفحہ: ۱۲۷)

س۔۸۹: ماہ صفر کی بیس (۲۰) تاریخ کو امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا چالیسواں منایا جاتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ سب ناجائز و گناہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ: ۲۴۸)

س۔۹۰: ماہ صفر کا آخری چہار شنبہ بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ لوگ اپنے کاروبار بند کرتے ہیں۔ اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور پوڑیاں پکاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز غسل صحت فرمایا تھا۔ کیا یہ سب باتیں درست ہیں؟

جواب: یہ سب باتیں بے اصل ہیں شریعت میں ان سب باتوں کا کوئی ثبوت نہیں۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ: ۲۵۸)

س۔۹۱: کچھ لوگ بدھ کے دن کو بہت منحوس سمجھتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ سب جہالت کی باتیں ہیں اسلام میں ہرگز ہرگز نہ کوئی مہینہ منحوس ہے نہ کوئی تاریخ اور نہ کوئی دن۔ ہر مہینہ، ہر تاریخ، ہر دن اللہ تعالیٰ کا پیدا کیا ہوا ہے۔ (جنتی زیور / صفحہ: ۱۲۷)

س۔۹۲: ۲۳/۱۳/۳ / یا ۲۸/۱۸/۸ / تاریخوں کو منحوس سمجھنا کیسا ہے؟

جواب : یہ سب باتیں جہالت اور شریعت کے خلاف ہیں۔اور یہ گناہ کی باتیں ہیں ایسی باتوں سے توبہ کرنی چاہئے۔ (جنتی زیور رصفحہ:۱۲۷)

ماہ ربیع الاوّل شریف

س۔۹۳ : میلاد شریف کرنا کیسا ہے؟

جواب : میلاد شریف کرنا جائز ہے۔اس مجلس کے لئے لوگوں کو بلانا اور شریک کرنا خیر کی طرف بلانا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ:۲۳۶)

س۔۹۴ : کیا میلاد شریف میں شیرنی تقسیم کرنا جائز ہے؟

جواب : ہاں۔میلاد شریف میں شیرنی تقسیم کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ ۲۳۶)

س۔۹۵ : کیا میلاد شریف اور مختلف جلسوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لینے یا سننے سے ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے؟

جواب : ہاں۔ ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے اگر درود نہ پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔

(فتاوٰی رضویہ جلد ۳ رصفحہ:۸۱)

ماہ رجب

س۔۹۶ : معراج شریف کے بیان کے لئے مجلس منعقد کرنا کیسا ہے؟

جواب : مجلس منعقد کرنا اس میں واقع معراج بیان کرنا جائز ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ:۲۴۶)

س۔۹۷ : کچھ لوگ ماہ رجب میں ۲۶ راور ۲۷ رتاریخ کو روزہ رکھتے ہیں۔ پہلے کو ہزاری اور دوسرے کو لکھی کہتے ہیں۔یعنی پہلے میں ہزار روزے کا ثواب اور دوسرے میں ایک لاکھ روزے کا ثواب بتاتے ہیں۔کیا یہ درست ہے؟

جواب : ان روزوں کو رکھنے میں مضایقہ نہیں، مگر یہ جو ثواب کے متعلق مشہور ہے اس

کا ثبوت نہیں۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ: ۲۴۷)

ماہ شعبان

س۔۹۸ : شب برأت میں حلوہ پکانا کیسا ہے؟

جواب : شب برأت میں حلوہ پکانا نہ تو فرض وسنّت ہے نہ حرام وناجائز بلکہ تمام کھانوں کی طرح حلوہ پکانا بھی ایک مباح اور جائز کام ہے۔ (جنتی زیور رصفحہ ۱۳۲)

س۔۹۹ : شب برأت میں قبروں پہ جانا کیسا ہے؟

جواب : شب برأت میں قبروں پہ جانا سنّت ہے۔عورتوں کو شرعاً اجازت نہیں۔

(فیضان سنت رصفحہ: ۱۳۹۴)

س۔۱۰۰ : کیا قبروں پر موم بتّیاں جلا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب : نہیں۔قبروں پر موم بتّیاں نہیں جلا سکتے۔ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اُجالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتّی جلا سکتے ہیں۔ (فیضان سنت رصفحہ ۱۳۹۴)

س۔۱۰۱ : شب برأت میں مسجد میں دیا جلانا کیسا ہے؟

جواب : مسجد میں دیا جلانا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۶ رصفحہ: ۲۳۲)

س۔۱۰۲ : شب برأت کا حلوہ یا محرم کا کھچڑا یا مالیدہ وغیرہ کو ناجائز وحرام کہنا کیسا ہے؟

جواب : ان سب کو ناجائز وحرام کہنا درست نہیں۔یادرکھو کہ کسی حلال کو حرام ٹھرانا اللہ پر جھوٹی تہمت لگانا ہے۔جو ایک بدترین گناہ ہے۔ (جنتی زیور رصفحہ: ۱۳۲)

س۔۱۰۳ : آتش بازی کرنا کیسا ہے؟

جواب : آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔

(فیضان سنت رصفحہ: ۱۳۹۶) اور (اسلامی زندگی رصفحہ: ۶۳)

ماہ رمضان المبارک

س۔۱۰۴: جو شخص روزہ اور رمضان کی فرضیت کا انکار کرے وہ کیسا ہے؟

جواب: ایسا کہنے والا کافر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴/ صفحہ ۳۵۶)

س۔۱۰۵: ایک شخص رمضان المبارک کی آمد پر کہنے لگا کہ بہت بھاری مہینہ آگیا ہے کیا یہ کہنا درست ہے؟

جواب: جو رمضان المبارک کی توہین کی نیت سے کہے کہ بڑا مہینہ آگیا ہے وہ کافر ہے۔ (البحر الرائق جلد ۵/ صفحہ: ۲۰۶) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب/ صفحہ: ۳۷۹)

س۔۱۰۶: اگر اس کی نیت روزہ کی توہین نہیں ہے تو کہنا کیسا ہے؟

جواب: اگر روزہ کی توہین اس کا مقصد نہیں تو کفر نہیں لیکن اس طرح کہنا نہیں چاہئے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب/ صفحہ: ۳۷۹)

س۔۱۰۷: کسی شخص نے کہا کہ روزہ تو وہ رکھتے ہیں جن کے پاس کھانے پینے کو نہ ہو اس طرح کہنا کیسا ہے؟

جواب: ایسی باتیں کہنا جن سے روزہ کی تحقیر ہو کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۹/ صفحہ: ۱۸۳)

س۔۱۰۸: کوئی شخص یہ کہے کہ روزہ کتنا زیادہ ہے۔ روزہ رکھ رکھ کر میں بور ہو گیا ہوں۔ اس طرح کی باتیں کہنا کیسا ہے؟

جواب: جو شخص روزہ رمضان کے بارے میں کہے کتنے زیادہ ہیں میرا تو دل اکتا گیا ہے۔ یہ قول کفر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد ۲/ صفحہ: ۲۷۰)

س۔۱۰۹: جو شخص روزہ دار کو روزہ رکھنے کے سبب برا بھلا کہے۔ اس پر کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ دار کو روزہ رکھنے کے سبب برا بھلا کہنے والا کافر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴/ صفحہ: ۳۵۶)

س۔۱۱۰ : روزہ بلاعذر چھوڑنے والا شخص کیسا ہے؟

جواب : بلاعذر روزہ چھوڑنے والا شخص سخت گنہگار اور عذاب جہنم کا سزاوار ہے۔

(جنتی زیور رصفحہ:۲۶۱)

س۔۱۱۱ : کیا روزہ کی راتوں میں عورت سے صحبت کرنا حلال ہے؟

جواب : ہاں۔روزہ کی راتوں میں عورت سے صحبت کرنا حلال ہے۔قرآن مجید میں ہے: " اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَائِکُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ "۔ ترجمہ:" تمہارے لئے روزہ کی راتوں میں عورتوں سے صحبت حلال کی گئی۔وہ تمہارے لئے لباس ہیں تم ان کے لئے لباس۔

(پارہ ۲ رکوع ۷)بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۷۲)

س۔۱۱۲ : کیا انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : نہیں ٹوٹتا۔انجکشن خواہ گوشت میں لگوایا جائے یا رگ میں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔البتہ علمائے کرام نے روزہ میں انجکشن لگوانے کو مکروہ فرمایا ہے جب تک خاص ضرورت نہ ہو انجکشن نہ لگوائیں۔

(فتاویٰ فیض الرسول جلد اوّل رصفحہ:۵۱۷)

س۔۱۱۳ : کیا منہ میں دھاگہ یا کوئی رنگین چیز رکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب : منہ میں دھاگہ یا کوئی رنگین چیز رکھی جس سے تھوک رنگین ہو گیا۔پھر اس رنگین تھوک کو نگل گیا۔تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل رصفحہ:۱۸۹)

س۔۱۱۴ : کیا بھول کر عورت سے جماع کر لیا تو روزہ ٹوٹ گیا؟

جواب : نہیں۔اگر بھول کر کھایا پیا یا جماع کر لیا تو روزہ نہیں ٹوٹا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل رصفحہ ۱۸۹)

س۔۱۱۵ : کیا اگر بلاقصد پانی دماغ میں چڑھ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا یا نہیں؟

جواب : اگر بلاقصد پانی دماغ میں چڑھ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل رصفحہ:۱۸۹)

س۔۱۱۶ : کیا کلّی کرنے میں بلاقصد پانی حلق سے نیچے چلا گیا تو روزہ ٹوٹ گیا یا نہیں؟

جواب : اگر بلا قصد پانی حلق سے نیچے چلا گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل رصفحہ:۱۸۹)

س۔۱۱۷ : عورت کو نفل کا روزہ بلا شوہر کی اجازت رکھنا کیسا ہے؟

جواب : عورت کو نفل کا روزہ بلا شوہر کی اجازت رکھنا منع ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل رصفحہ:۱۸۸)

س۔۱۱۸ : کس دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے؟

جواب : سال میں پانچ دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے۔(۱) عید الفطر کے دن (۲) عید الاضحیٰ کے دن (۳) ذوالحجہ کی گیارہ تاریخ کو (۴) ذوالحجہ کی بارہ تاریخ کو (۵) ذوالحجہ کی تیرہ تاریخ کو روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے۔

(درمختار جلد ۲ رصفحہ:۸۳)

س۔۱۱۹ : زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کرنے والا کیسا ہے؟

جواب : زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر مرتد ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۳۸۲)

س۔۱۲۰ : زکوٰۃ کو ٹیکس کہنا کیسا ہے؟

جواب : زکوٰۃ کو ٹیکس کہنا کفر ہے۔

(منح الروض رصفحہ:۵۰۹) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۳۸۳)

س۔۱۲۱ : زکوٰۃ کو ظلم کہنا کیسا ہے؟

جواب : زکوٰۃ کو ظلم کہنا کفر ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۳۸۳)

س۔۱۲۲ : کیا معتکف فنائے مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب : ہاں۔ جا سکتا ہے۔ جوتا اتارنے کی جگہ اور غسل خانہ وغیرہ ان میں جانے سے اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔ کیونکہ فنائے مسجد اس معاملے میں حکم مسجد میں ہے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد اوّل رصفحہ:۳۹۹)

ماہ ذیقعدہ

س۔۱۲۳ : ماہ ذی قعدہ کو خالی کا مہینہ کہنا کیسا ہے؟

جواب : ماہ ذی قعدہ کو خالی کا مہینہ کہنا غلط ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ر صفحہ ۲۵۸)

س۔۱۲۴ : کچھ لوگ ذی قعدہ کے مہینہ کو برا سمجھتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : یہ سب جہالت کی باتیں ہیں ایسا کہنے والا غلط ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ر صفحہ: ۲۵۸)

ماہ ذی الحج

س۔۱۲۵ : کیا عورت جانور ذبح کرسکتی ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں۔ عورت جانور ذبح کر سکتی ہے اس کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ مرد اور عورت سب اس کو کھا سکتے ہیں۔ (درمختار کتاب الذبائح جلد ۲ر صفحہ: ۲۱۸)

س۔۱۲۶ : کیا بچے کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے؟

جواب : ہاں حلال ہے۔ اگر بچہ سمجھدار ہو تو اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔
(غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح ر صفحہ: ۱۶۳)

س۔۱۲۷ : اگر مسلمان بدکار، حرام کار، بے نمازی اور روزے کا پابند نہ ہو تو اس کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے؟

جواب : ایسے شخص کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ذبح کے لئے دین سماوی شرط ہے اعمال شرط نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۸ر صفحہ: ۳۳۳)

س۔۱۲۸ : بیمار جانور کی قربانی کرنا کیسا ہے؟

جواب : ایسے بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو اس کی قربانی ناجائز ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری جلد ۵ر صفحہ: ۲۹۷)

س۔۱۲۹ : اگر قربانی کے جانور میں وہابی، دیوبندی، تبلیغی اور رافضی وغیرہ یا ان میں کا

کوئی بھی شریک ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : ایسی صورت میں ہرگز کسی کی قربانی نہ ہوگی ۔ اور واجب ان کے ذمہ سے ساقط نہ ہوگا۔ اس لئے ہر شخص پر لازم ہے کہ پوری تحقیق سے معلوم کرے کہ کوئی بدمذہب حصّے میں شریک تو نہیں ہے۔

(فتاویٰ مرکز تربیت افتاء، صفحہ:۴۰)

س۔۱۳۰ : اگر شرکا میں سے ایک شخص کا مقصود قربانی کا گوشت حاصل کرنا ہے تو قربانی ہوگی یا نہیں؟

جواب : ایسی صورت میں کسی کی قربانی نہ ہوگی ۔ صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اگر شرکاء میں سے ایک شخص کا مقصود قربانی نہیں بلکہ گوشت حاصل کرنا ہے تو کسی کی قربانی نہ ہوگی۔

(بہار شریعت، حصہ ۱۵، صفحہ:۱۴۲)

س۔۱۳۱ : اگر قربانی کا جانور خریدا اور قربانی سے پہلے مر گیا تو کیا اس شخص پر قربانی واجب ہے یا نہیں؟

جواب : اگر قربانی کا جانور مر گیا تو ایسی صورت میں اس پر دوسرے جانور کی قربانی واجب ہے۔ بشرطیکہ وہ غنی مالک نصاب ہو ورنہ فقیر پر دوسرے جانور کی قربانی واجب نہیں؟

(درمختار جلد ۹، صفحہ:۴۷۱)

س۔۱۳۲ : مشینی ذبیحہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب : ذبح شرعی کی اکثر بنیادی شرطیں مشینی ذبیحہ میں معدوم ہیں اس لئے مشینی ذبیحہ مردار و حرام ہے۔

(فتاویٰ یورپ، صفحہ ۴۸۶)

س۔۱۳۳: کیا ذبح کرتے وقت عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں اللہ کا نام لیا تو جانور حلال ہوگا یا نہیں؟

جواب : عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں بھی اللہ کا نام لیا جب بھی حلال ہو جائے گا۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد ۵، صفحہ:۲۸۶)

س ۔۱۳۴: کیا ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول گیا تو جانور حلال ہے یا حرام؟

جواب : اگر ذبح کے وقت اللہ کا نام لینا بھول گیا تب بھی جانور حلال ہے۔ ہاں اگر جان بوجھ کر نہ لیا تو حرام ہو جائے گا۔ (فیضان سنت رصفحہ:۶۰۳)

س ۔۱۳۵: حرام مال سے حج کرنا کیسا ہے؟

جواب : حرام مال سے حج کرنا حرام ہے۔ اور وہ حج قابل قبول نہ ہوگا۔ اگر چہ فرض ساقط ہو جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۴ رصفحہ:۶۸۵)

س ۔۱۳۶: جو شخص رمضان المبارک میں عمرہ کے لئے حاضر ہوا اور ایام حج تک وہیں ٹھر گیا تو اس کا حج ہوگا یا نہیں؟

جواب : اگر اس شخص نے رمضان المبارک میں ہی عمرہ کر لیا اور شوال کا مہینہ شروع ہونے کے بعد پھر کبھی عمرہ نہ گیا تو حج کر سکتا ہے۔ اور اس کا حج بلا کراہت صحیح ہے۔

(فتاویٰ مرکز ترتیب افتاء رصفحہ:۳۰)

﴿ ۹ ﴾
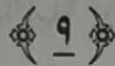
ریا کاری کے متعلق سوال و جواب

س ۔۱۳۷: اپنی جھوٹی تعریف پسند کرنا کیسا ہے؟

جواب : اپنی جھوٹی تعریف پسند کرنا حرام ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اگر کوئی اپنی جھوٹی تعریف کو درست رکھے کہ لوگ ان فضائل سے اس کی ثناء کریں جو اس میں نہیں جب تو صریح حرام قطعی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱ رصفحہ ۵۹۷)

س ۔۱۳۸: کیا ریا کار پر جنّت حرام ہے؟

جواب : ہاں۔ ریا کار پر جنّت حرام ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا۔اللہ تعالیٰ نے ہر ریا کار پر جنّت حرام کردی ہے۔

(جمع الجوامع للسیوطی جلد۲رصفحہ:۲۳۲؛حدیث ۵۳۲۹)بحوالہ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل صفحہ:۶۵)

س۔۱۳۹: حافظ کا تراویح پڑھانا پیسے کی نیت سے ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: کسی حافظ کا تراویح پڑھانا اس لئے کہ پیسے ملیں گے یہ ریا کاری ہے۔

(نیکی کی دعوت حصہ اوّل صفحہ:۶۷)

س۔۱۴۰: تقریر اس لئے کرنا کہ لوگ تعریف کریں گے اور اچھا مقرر کہیں گے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ ریا کاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۶۸)

س۔۱۴۱: تقریر کے دوران عمدہ جملے، رقیق الفاظ وغیرہ اس لئے بولنا کہ لوگ تعریف کریں گے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بھی ریا کاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۶۸)

س۔۱۴۲: نئی طرز بنا کر یا چُرا کر اس لئے نعت شریف پڑھنا کہ سامعین جھوم اُٹھیں اور زور زور سے سبحان اللہ ماشاءاللہ کہہ کر داد دیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بھی ریا کاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۷۱)

س۔۱۴۳: نعت خواں یا مقرر کا شہرت کے لئے اور واہ واہ ہی کے لئے سی ڈی وغیرہ جاری کرنا کیسا ہے؟

جواب: یہ بھی ریا کاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۷۲)

س۔۱۴۴: نیک کاموں میں اس لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا کہ لوگ نیکیوں کا حریص سمجھیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بھی ریا کاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۷۵)

س۔۱۴۵: قرأت اس لئے سکھنا کہ لوگ قاری صاحب کہیں کیسا ہے؟

جواب : یہ بھی ریاکاری ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۷۳)

﴿ ۱۰ ﴾
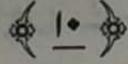
رشوت کے متعلق سوال و جواب

س۔۱۴۶: رشوت لینا اور دینا کیسا ہے؟

جواب : رشوت لینا اور دینا حرام ہے۔ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۴۴)

س۔۱۴۷: رشوت لینا اور دینا کب حرام ہے؟

جواب : ناجائز فائدہ حاصل کرنے اور دوسروں کا حق مارنے کے لئے رشوت دینا اور لینا دونوں حرام و بدانجام ہیں۔ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۴۴)

س۔۱۴۸: کیا ظلم سے بچنے اور اپنا حق حاصل کرنے کے لئے مجبوراً رشوت دینا بھی حرام ہے؟

جواب : اگر ظلم سے بچنے اور اپنا حق حاصل کرنے کے لئے مجبوراً یا رواجاً دینا پڑے تو دینے والا گنہگار نہیں ہوگا۔ البتہ لینے والا بہر حال گنہگار رہے۔ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۴۴)

س۔۱۴۹: نوکری کرنے کے لئے رشوت دینا کیسا ہے؟

جواب : اگر کوئی شخص واقعی اس نوکری کی جگہ کا اہل ہے۔ جس کے لئے وہ کوشش کر رہا ہے اور بغیر رشوت کے اس جگہ ملازمت نہیں مل سکتی ہے تو رشوت دینے والا گنہگار نہیں۔

(فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۴۵)

س۔۱۵۰: کیا بینک کا منافع جائز ہے؟

جواب : غیر مسلم وغیرہ ذمّی کے بینک کسی نام پر منافع دیتے ہوں اس منافع پر "رِبوٰ" کا اطلاق صحیح نہیں ہے اور جب وہ "ربوٰ" نہیں تو مالِ مباح وطیّب ہے۔

(فتاویٰ یورپ رصفحہ:۴۸۷)

س۔۱۵۱ : کچھ کمپنیاں میعاد پوری ہونے پر رقم جمع کرنے والوں کو ڈبل رقم دیتی ہیں۔ کیا کمپنی سے ڈبل رقم لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے۔ان کمپنیوں کے ساتھ عقدِ فاسد کے ذریعہ یا دن ضعیف کے ذریعہ منافع حاصل کرنا جائز ومباح ہے۔ (فتاویٰ یورپ/صفحہ:۴۸۷)

س۔۱۵۲ : ایک قیمت کے دونوٹوں کا کمی بیشی کے ساتھ خریدنا اور بیچنا کیسا ہے؟

جواب : ایک ہی ملک کے اندر ایک نوٹ کو اسی قیمت کے دوسرے نوٹ سے کمی بیشی کے ساتھ خرید وفروخت کرنا ناجائز وحرام ہے۔ (فتاویٰ یورپ/صفحہ:۴۹۲)

﴿۱۱﴾
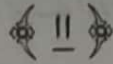
پردہ کے متعلق سوال و جواب

س۔۱۵۳: آج کل پردہ ضروری نہیں ایسا کہنا کیسا ہے؟

جواب : اس طرح کہنا انتہائی حماقت وجہالت اور نہایت ہی سخت بات ہے۔اس قسم کے کلمات سے مطلقاً پردے کی فرضیت کے انکار کا اظہار ہوتا ہے اور سرے سے پردے کی فرضیت ہی کا انکار کفر ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال وجواب/صفحہ:۱۸۵)

س۔۱۵۴: کیا عورت ضروریات زندگی کی اشیاء خریدنے جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں جاسکتی۔ کیونکہ عورت جوان اور محل فتنہ اور اس کے باہر پھرنے سے فتنہ اٹھتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۶/صفحہ ۴۸۷-۴۸۸)

س۔۱۵۵: کیا عورت خریداری کے لئے شاپنگ سینٹر میں جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب : شاپنگ سینٹر میں آج کل اکثر بے حیائی سے لبریز گناہوں بھرا ماحول ہوتا ہے اور عورت صنفِ نازک ہے، اسے وہاں سے دور رہنے ہی میں عافیت ہے۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب ؍صفحہ:۲۱۹)

س۔۱۵۶: کیا عورت جدید ڈیزائن والا موتیوں سے پرو یا عمدہ نقاب پہنکر باہر جا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں جا سکتی۔ کیونکہ اس میں سراسر فتنہ ہے۔ عورت کا نقاب جتنا پرکشش اور ڈیزائن دار ہوگا اتنا ہی فتنے کا امکان بڑھتا چلا جائے گا۔ حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خاں علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: عورت کو لازم ہے کہ لباس فاخرہ یا عمدہ برقع اوڑھ کر باہر نہ جائے کہ بھڑک دار بورقع پردہ نہیں بلکہ زینت ہے۔ (مرأۃ جلد۵؍صفحہ:۱۵) بحوالہ (پردے کے بارے میں سوال وجواب؍صفحہ:۱۸۵)

س۔۱۵۷: عورت کے لئے نقاب کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: ایسا نقاب ہونا چاہئے جس کو پہننے والی کے بارے میں اندازہ لگانا دشوار ہو جائے کہ یہ جوان ہے یا بوڑھی۔ (پردے کے بارے میں سوال وجواب؍صفحہ:۱۸۵)

س۔۱۵۸: کیا عورت مزارات پر جا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں جا سکتی۔ کیونکہ عورت جب گھر سے قبور کی طرف چلنے کا ارادہ کرتی ہے تو اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہوتی ہے۔ جب گھر سے باہر نکلتی ہے تو سب طرفوں سے شیطان اسے گھیر لیتے ہیں۔ جب قبر تک پہونچتی ہے تو میت کی روح اس پر لعنت کرتی ہے۔ جب تک واپس آتی ہے اللہ کی لعنت میں ہوتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۹؍صفحہ:۵۵۷)

س۔۱۵۹: کیا عورت نوکری کر سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: پانچ شرطوں کے ساتھ اجازت ہے۔(۱) کپڑے باریک نہ ہوں جن سے سر کے بال یا کلائی وغیرہ ستر کا کوئی حصہ چمکے۔(۲) کپڑے تنگ اور چست نہ ہوں جو بدن کی ہیئات ظاہر کریں۔(۳) بالوں یا گلے یا پیٹ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہوتا ہو۔(۴) کبھی نامحرم کے ساتھ خفیف دیر کے لئے بھی تنہائی نہ ہوتی ہو۔(۵) اس کے وہاں رہنے یا باہر آنے جانے میں کوئی فتنے کا گمان نہ ہو۔ یہ پانچوں شرطیں اگر جمع ہیں تو کوئی حرج نہیں اور ان میں سے ایک بھی کم ہے

تو ملازمت حرام ہے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد۲۲ رصفحہ:۲۴۸)

س۔۱۶۰ : عورت کو بغیر محرم کے سفر کرنا کیسا ہے؟

جواب : عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ (یعنی ۹۲ کلومیٹر) جانا ناجائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔ (بہار شریعت جلد اوّل رصفحہ:۷۵۲)

س۔۱۶۱ : کیا عورت نابالغ بچہ یا معتوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی؟

جواب : نہیں کر سکتی۔ عورت نابالغ بچہ یا معتوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی۔ ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری جلد اوّل رصفحہ:۱۴۲) اور (فتاوٰی رضویہ جلد۱۰ رصفحہ:۶۵۷)

س۔۱۶۲ : کیا عورت غیر مرد سے چوڑیاں پہن سکتی ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں پہن سکتی۔ ایسا کرنے والی عورت گنہگار اور جہنم کی سزاوار ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے جو مرد اپنی عورتوں کے ساتھ اسے روا رکھتے ہیں وہ دیوّث ہیں۔ (فتاوٰی رضویہ جلد۲۲ رصفحہ:۲۴۷)

س۔۱۶۳ : عورت کا درزی کو اپنے بدن کے ذریعہ ناپ دینا کیسا ہے؟

جواب : ایسا کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۲۸۳)

س۔۱۶۴ : کیا عورت مرد سے انجکشن لگوا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب : صحیح مجبوری کی صورت میں غیر مرد سے لگوا سکتی ہے۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۱۷۱)

س۔۱۶۵ : کیا مرد نرس سے انجکشن لگوا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ مرد نہ انجکشن لگوا سکتا ہے، نہ پٹی بدھوا سکتا ہے، نہ بلڈ پریشر نپوا سکتا ہے، اور نہ ٹیسٹ کرانے کے لئے خون نکلوا سکتا ہے۔ الغرض بلا اجازت شرعی مرد و عورت کو ایک دوسرے کا بدن چھونا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ (پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۱۷۱)

س۔۱۶۶: کیا عورت خوشبو لگا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: لگا سکتی ہے۔مگر غیر محارم تک خوشبو نہیں پہونچنی چاہئے۔

(پردے کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۲۷۱)

س۔۱۶۷: کیا عورت تیز آواز میں نعت شریف پڑھ سکتی ہے؟

جواب: اگر آواز غیر مردوں تک نہ پہنچے تو حرج نہیں۔اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محل فتنہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۲۲رصفحہ:۲۴۰)

س۔۱۶۸: عورت کا اتنی تیز آواز میں نعت شریف وغیرہ پڑھنا کہ غیر مردوں تک ان کی آواز پہنچے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس طرح پڑھنا حرام ہے۔اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:عورت کا (نعت وغیرہ) خوش الحانی سے باآواز ایسا پڑھنا کہ نامحرموں کو اس کے نغمے کی آواز جائے حرام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۲۲رصفحہ:۲۴۲)

س۔۱۶۹: کیا عورتوں کو ناولوں، بازاری ماہناموں اور تباہ کاریوں سے بھرپور اخباروں کو پڑھنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب: ان جرائد کے مطالع کی عورتوں کو اجازت نہیں۔اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ لڑکیوں کو سورہ یوسف کا ترجمہ (وتفسیر) نہ پڑھائیں کہ اس میں مَکْرِ زناں (یعنی عورتوں کے دھوکہ دینے) کا ذکر فرمایا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۲۴رصفحہ۴۵۵)

س۔۱۷۰: کیا عورت دکھاوے کے لئے زیور پہن سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: عورت کا بطور فخر تکبر دکھاوا کرنے کے لئے زیور پہننا باعث عذاب ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو عورت سونے کے زیور پہنے جسے ظاہر کرے اسے اس کے سبب عذاب دیا جائے گا۔

(سنن ابی داؤد جلد۴رصفحہ:۱۲۶؛حدیث ۴۲۳۷) بحوالہ (پردے کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۲۷۰)

س-۱۷۱: عورتوں کے جو بال کنگھی وغیرہ کے ذریعہ جدا ہو جاتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: ان بالوں کو چھپا دے یا دفن کر دے۔ (پردہ کے بارے میں سوال وجواب/صفحہ:۲۷۸)

س-۱۷۲: کیا عورتوں کا ٹوٹا ہوا بال دیکھنا ناجائز ہے؟

جواب: ہاں۔عورتوں کا ٹوٹا ہوا بال دیکھنا ناجائز ہے۔ (درمختار جلد ۹/صفحہ:۶۱۲)

س-۱۷۳: کیا عورت سر منڈوا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں۔عورت کو سر منڈوانا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۲۲/صفحہ۶۶۴)

س-۱۷۴: عورتوں کا مردوں کی طرح بال کٹوانا کیسا ہے؟

جواب: عورتوں کا مردوں کی طرح بال کٹوانا ناجائز و گناہ ہے۔

(پردہ کے بارے میں سوال وجواب/صفحہ:۲۸۰)

س-۱۷۵: مرد کا عورتوں پر نظر کرنا کیسا ہے؟

جواب: مرد کی پہلی نظر معاف ہے جو عورت پر بے اختیار پڑ گئی اور فوراً ہٹا لی قصداً ڈالی جانے والی پہلی نظر بھی حرام و جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(پردہ کے بارے میں سوال وجواب/صفحہ:۲۹۶)

﴿۱۲﴾

عاشق اور معشوق کے متعلق سوال و جواب

س-۱۷۶: کیا عاشق اور معشوق آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ و تحائف دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: نہیں دے سکتے۔ایسا کرنا گناہ کبیرہ قطعی حرام و جہنم میں لے جانے والا کام ہے؛البحر الرائق میں مذکور ہے کہ:عاشق و معشوق آپس میں ایک دوسرے کو جو تحائف دیتے ہیں وہ

رشوت ہے ان کا واپس کرنا واجب ہے اور وہ مملکیت میں داخل نہیں ہوتے۔

(البحر الرائق رجلد ۶ رصفحہ: ۴۴۱) بحوالہ (پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ: ۳۲۸)

س۔۱۷۷: شادی سے پہلے کسی لڑکی سے ملاقات، خط وکتابت، فون پر گفتگو اور تحائف کا لین دین کیسا ہے؟

جواب: یہ سب چیزیں حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ: ۳۲۰)

س۔۱۷۸: اگر لڑکے پر کوئی لڑکی عاشقہ ہو کر پیچھے پڑ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ہرگز ہرگز اس کی طرف متوجہ نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اگر شیطان کو انگلی دی تو وہ ہاتھ پکڑ لیگا اور گناہوں سے بچنا دشوار ہی نہیں شاید ناممکن ہو جائے گا۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ: ۳۲۸)

﴿ ۱۳ ﴾

نسب کے متعلق سوال و جواب

س۔۱۷۹: نسب پر فخر کرنا کیسا ہے؟

جواب: نسب پر فخر کرنا جائز نہیں۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ: ۸۰)

س۔۱۸۰: نسب بدلنا اسلام میں کیسا ہے؟

جواب: نسب بدلنے والا بہت بڑا بے وقوف، احمق اور جاہل ہے۔ حدیث شریف میں ہے: جو جانتے ہوئے اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ بتائے اس پر جنت حرام ہے۔

(بخاری شریف کتاب الفرائض؛ جلد ۲ رصفحہ: ۱۰۰۱) اور (مسلم شریف جلد اوّل رصفحہ: ۴۴۲) بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ: ۱۶۶)

س۔۱۸۱: نسب کے سبب کسی مسلمان کا دل دکھانا کیسا ہے؟

جواب: نسب کے سبب کسی مسلمان کا دل دکھانا ناجائز و حرام ہے۔

(ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ: ۸۰)

س۔۱۸۲ : کیا فصلِ علم فصلِ نسب سے اشرف واعظم ہے یا نہیں؟

جواب : فصلِ علم فصلِ نسب سے اشرف واعظم ہے۔ اگر سید صاحب عالم نہ ہوں اگرچہ صالح ہوں عالم سُنّی صحیح العقیدہ کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد نہم رصفحہ:۵۹)

س۔۱۸۳: اگر کوئی چمار بھی مسلمان ہو جائے تو اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھنا کیسا ہے؟

جواب : اگر کوئی چمار بھی مسلمان ہو تو مسلمانوں کے دین میں اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھنا حرام اور سخت حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۵ رصفحہ:۲۹۴)

﴿ ۱۴ ﴾
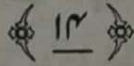
انگوٹھی، چھلّے وغیرہ کے متعلق

سوال و جواب

س۔۱۸۴ : کس طرح کی انگوٹھی پہننا مردوں کو جائز ہے؟

جواب : چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ ساڑھے چار ماشہ سے کم وزن کی مرد کو پہننا جائز ہے۔ (احکام شریعت حصہ اوّل رصفحہ:۳۰)

س۔۱۸۵: اگر انگوٹھی کا وزن ساڑھے چار ماشہ سے زائد ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر چاندی کی انگوٹھی کا وزن ساڑھے چار ماشہ سے زائد ہو تو وہ ناجائز ہے۔ (احکام شریعت حصہ اوّل رصفحہ:۳۰)

س۔۱۸۶: اگر تانبے، کانسے، پیتل، یا لوہے کی انگوٹھی ہو تو اس کو پہننا کیسا ہے؟

جواب : ایسی انگوٹھیوں کا پہننا مطلقاً ناجائز ہے۔ (احکام شریعت حصہ اوّل رصفحہ:۳۰)

س۔۱۸۷: لوہے، پیتل اور تانبے وغیرہ کی انگوٹھی بیچنا کیسا ہے؟

جواب : ایسی انگوٹھی جسکا پہننا مرد وعورت دونوں کے لئے ناجائز ہے اس کا بیچنا مکروہ

ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ:۱۰۶)

س۔۱۸۸: کچھ لوگ تانبے، پیتل اور لوہے وغیرہ کے چھلّے پہنتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: تانبے، پیتل اور لوہے وغیرہ کے چھلّے پہننا ناجائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰/ نصف اوّل/ صفحہ:۱۵)

س۔۱۸۹: کیا اگر انگوٹھی یا چھلّے مکہ مدینہ یا اجمیر سے آئے ہوں تو اس کا بھی پہننا ناجائز ہے؟

جواب: ہاں۔ اگر وہ خلاف شرع ہے تو مکہ مدینہ یا اجمیر کے بازاروں میں بکنے سے حلال نہیں ہو جائے گی۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح/ صفحہ:۱۳۴)

س۔۱۹۰: مردوں کا ایک سے زیادہ انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟

جواب: مردوں کے لئے ایک سے زیادہ انگوٹھی پہننا ناجائز ہے۔

(بہار شریعت جلد ۳/ صفحہ:۴۲۸)

س۔۱۹۱: بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟

جواب: بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کیونکہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے۔

(نیکی کی دعوت/ صفحہ:۴۱۰)

س۔۱۹۲: کیا عورتیں چھلّے پہن سکتی ہیں یا نہیں؟

جواب: ہاں۔ عورتیں چھلّے پہن سکتی ہیں۔ (بہار شریعت جلد ۳/ صفحہ:۴۲۸)

س۔۱۹۳: علاج کے طور پر ناجائز زیورات، چھلّے وغیرہ پہننا کیسا ہے؟

جواب: علاج کے طور پر بھی ناجائز زیورات، چھلّے وغیرہ پہننا جائز نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰/ نصف اوّل/ صفحہ:۱۵)

س۔۱۹۴: لوکٹ، تعویز یا انگوٹھی پہن کر بیت الخلا میں جانا کیسا ہے؟

جواب: ایسی انگوٹھی یا لوکٹ جس پر اسم اللہ یا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہوا ہو، پہن کر بیت الخلا بلکہ غسل خانہ میں جانا نہایت برا اور عند الشرع اشائت کے حکم میں داخل ہے ایسا کرنے والا

گنہگار ہوگا۔ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۲۸)

س۔۱۹۵ : اگر تعویذ غلاف کے اندر ہوتو پہن کر بیت الخلا میں جانا کیسا ہے؟

جواب : جو تعویذ خشک غلاف کے اندر ہو اس کے ساتھ بیت الخلا میں جانا مکروہ نہیں مگر اس سے بچنا افضل ہے۔ (درمختار رصفحہ:۲۴) بحوالہ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۲۹)

س۔۱۹۶ : سونے کا دانت لگوانا کیسا ہے؟

جواب : سونے کا دانت لگوانا ضیاع مال اور نمائش ہے جو کہ دائرہ میں داخل ہو کر ممنوع وحرام ہے۔ (فتاویٰ یورپ رصفحہ:۵۳۵)

س۔۱۹۷ : نابالغ لڑکے کو سونے چاندی کا زیور پہنانا کیسا ہے؟

جواب : نابالغ لڑکے کو سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہوگا۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۴۱۰)

س۔۱۹۸ : کچھ لوگ ہاتھوں میں سرخ یا پیلے رنگ کے ڈورے باندھتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : یہ سب مناسب نہیں ہے ہاتھوں میں ڈورے اور کڑے نہیں ڈالنا چاہئے یہ سب منع ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۱۷۴)

س۔۱۹۹ : بلا وجہ ہاتھ میں ڈورا باندھنا کیسا ہے؟

جواب : بلا وجہ ہاتھ میں ڈورا باندھنا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ:۲۵۲)

۱۵
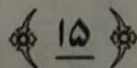
سلام و مصافحہ کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۰۰ : سلام کے جواب میں ہاتھ یا سر یا صرف آنکھوں سے اشارہ کرنا کیسا ہے؟

جواب : سلام کے جواب میں ہاتھ یا سر یا صرف آنکھوں سے اشارہ کرنا جواب نہیں ان کو منھ سے جواب دینا واجب ہے۔
(بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ: ۹۶)

س۔۲۰۱ : بعض لوگ سلام کرتے وقت جھک جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : یہ جھکنا اگر حدِّ رکوع تک ہو تو حرام ہے اور اس سے کم ہو تو مکروہ ہے۔
(بہار شریعت حصہ ۱۶/ صفحہ: ۱۰۷)

س۔۲۰۲ : ایک ہاتھ سے مصافہ کرنا کیسا ہے؟

جواب : ایک ہاتھ سے مصافہ کرنا خلاف سنت ہے۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل/ صفحہ: ۳۳۰)

س۔۲۰۳ : ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہاتھ چوم لینا کیسا ہے؟

جواب : ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت جلد ۳/ صفحہ: ۴۷۲)

س۔۲۰۴ : اگر کسی بزرگ سے ہاتھ ملانے کے بعد حصول برکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : اس میں کراہت نہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کسی سے مصافہ کیا پھر برکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو ممانعت کی کوئی وجہ نہیں جبکہ جس سے ہاتھ ملائے وہ ان ہستیوں میں سے ہو جن سے برکت حاصل کی جاتی ہو۔
(جد الممتار، باب الاستبراء وغیرہ مقولہ-۴۵۵۱- غیر مطبوعہ) اور (نیکی کی دعوت حصہ اوّل/ صفحہ: ۳۳۰)

س۔۲۰۵ : اگر کسی خوبصورت لڑکے یا کسی بھی مرد سے ہاتھ ملانے سے شہوت پیدا ہوتی ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر ہاتھ ملانے سے شہوت پیدا ہوتی ہے تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں۔ بلکہ اگر دیکھنے سے بھی شہوت پیدا ہوتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے۔ (درمختار جلد ۲/ صفحہ: ۹۸)

﴿ ۱۶ ﴾
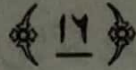
قوّالی کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۰۶: قوّالی، سماع اور رقص (ناچ) اسلام میں کیسا ہے؟

جواب: قوّالی، سماع اور رقص (ناچ) جو آج کل کے صوفیوں میں رائج ہے یہ حرام ہے اس میں شرکت جائز نہیں۔
(فتاویٰ عالمگیری جلد ۵ رصفحہ: ۳۵۲)

س۔۲۰۷: اسلام میں کب سماع اور قوّالی حلال ہے؟

جواب: اسلام میں سماع چند شرائط کے ساتھ حلال ہے۔

: (۱) سنانے والا مرد کامل ہو چھوٹا لڑکا اور عورت نہ ہو۔

: (۲) سننے والا یادِ خدا سے غافل نہ ہو۔

: (۳) جو کلام پڑھا جائے فحش بے حیائی اور مسخرگی نہ ہو۔

: (۴) آلۂ سماع یعنی سارنگی مزامیر ورباب سے پاک ہو۔

(سیر الاولیاء باب ۹ رصفحہ: ۵۰۱) بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ: ۱۴۵)

س۔۲۰۸: کچھ لوگ فلمی گانوں کی طرز پر حمد و نعت اور منقبت پڑھتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس طرح پڑھنا منع ہے۔ اگر گانے کی طرز پر راگنی کی رعایت ہو تو ناپسند ہے کہ یہ امر ذکر شریف کے مناسب نہیں۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ رصفحہ: ۱۸۵)

﴿ ۱۷ ﴾
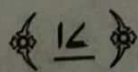
ٹیپ ریکارڈر کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۰۹: ٹیپ ریکارڈر مشین کے ذریعہ تلاوت اور تقریر وغیرہ کا سننا کیسا ہے؟

جواب : پڑھنا اور سننا دونوں جائز ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی مجلسوں میں نہ سنا جائے جہاں لوگ اپنے کاروبار یا دوسرے مشاغل میں لگے ہوں، سُننے کی طرف متوجہ نہ ہوں ورنہ بجائے ثواب کے گناہ ہوگا۔ (آلات جدیدہ کے شرعی احکام رصفحہ:۲۰۷)

س۔۲۱۰ : اگر ٹیپ ریکارڈر میں آیت سجدہ پڑھی جائے تو سننے والوں پر سجدہ تلاوت واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب : ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ جو آیت سجدہ سُنی جائے اس کا وہی حکم ہے جو گرامو فون کے ریکارڈ کا کہ اس کے سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا کیونکہ سجدہ تلاوت کے وجوب کے لئے تلاوت صحیحہ شرط ہے۔ اور آلہ بے جان بے شعور سے تلاوت مقصود نہیں۔

(آلات جدیدہ کے شرعی احکام رصفحہ:۲۰۷)

س۔۲۱۱ : ایسا ریکارڈر جس میں قرآن کی تلاوت محفوظ ہو اس کا بلا وضو چھونا کیسا ہے؟

جواب : بلا وضو چھونا جائز ہے۔ کیونکہ ریکارڈر میں حروف قرآنی ایسی صورت سے نہیں لکھے جاتے ہیں جسکو پڑھا جا سکے اس کے نقوش کو قرآن نہیں کہا جا سکتا ہے اور اسی بنا پر اس کا بلا وضو چھونا جائز ہے۔ جیسے گراموفون کی پلیٹ ریکارڈر کو چھونا بلا وضو جائز ہے۔

(آلات جدیدہ کے شرعی احکام رصفحہ:۲۰۷)

﴿ ۱۸ ﴾
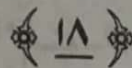
کھیل کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۱۲ : فٹبال، کرکٹ میچ، کبڈّی وغیرہ کھیل کھیلنا کیسا ہے؟

جواب : فٹبال، کرکٹ میچ، کبڈّی وغیرہ کھیل کھیلنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ رصفحہ:۷۰)

س۔۲۱۳ : کُشتی لڑنا اگر لہو و لعب کے طور پر نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : کُشتی لڑنا اگر لہو و لعب کے طور پر نہ ہو بلکہ اس لئے ہو کہ جسم میں قوت آئے

یہ جائز و مستحسن و کارِ ثواب ہے۔ بشرطیکہ ستر پوشی کے ساتھ ہو۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/صفحہ:۱۳۲)

س۔۲۱۴ : بندر نچانا کیسا ہے؟

جواب : بندر نچانا حرام ہے اور اس کا تماشہ دیکھنا بھی حرام ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت صفحہ:۲۸۶) مطبوعہ دعوت اسلامی

س۔۲۱۵ : کبوتر بازی کرنا کیسا ہے؟

جواب : کبوتر بازی کرنا ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰/نصف اول صفحہ:۱۹۵)

س۔۲۱۶ : کبوتر پالنا کب جائز ہے؟

جواب : کبوتر پالنا اگر اڑانے کے لئے نہ ہو تو جائز ہے۔ اگر کبوتر کو اڑانا ہے تو ناجائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/صفحہ:۱۳۱)

س۔۲۱۷: تماشے کے لئے دن بھر کبوتروں کو اڑانا کیسا ہے؟

جواب : تماشے کے لئے کبوتروں کو بھوکا اڑانا جب اترنا چاہیں تو اترنے نہ دینا اور دن بھر اڑانا ایسا کبوتر پالنا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰/نصف اول صفحہ:۱۹۵)

س۔۲۱۸: ایسے تماشے دیکھنا اور ان میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

جواب : ایسے تماشے دیکھنا اور ان میں شرکت کرنا ناجائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/صفحہ:۱۳۱)

س۔۲۱۹ : جانوروں کو لڑانا کیسا ہے؟

جواب : جانوروں کو لڑانا حرام ہے۔ اور اس میں شرکت کرنا یا اس کا تماشہ دیکھنا بھی ناجائز ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶/صفحہ:۱۳۱)

س۔۲۲۰ : اگر برائی کا مجمع یا تماشہ ہو اور اگر اس میں نہ جانے پر افسوس کیا تو گنہگار ہو گا یا نہیں؟

جواب : ہاں گنہگار ہو گا۔ کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اگر کوئی مجمع خیر کا ہوا اور وہ نہ جانے پایا اور خبر ملنے پر اس نے افسوس کیا تو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا

حاضرین کو اور اگر مجمع شر ہوا اور اس نے اپنے نہ جانے پر افسوس کیا تو جو گناہ ان حاضرین پر ہوگا وہ اس پر بھی ہوگا۔ (نیکی کی دعوت حصہ اوّل رصفحہ:۲۹۲)

س۔۲۲۱ : ہنسی مذاق کرنا کیسا ہے؟

جواب : ہنسی مذاق میں اگر بیہودہ باتیں گالی گلوج اور کسی مسلم کی ایزا رسائی نہ ہو محض پر لطف اور دل خوش کن باتیں ہوں جن سے اہل مجلس کو ہنسی آئے اور خوش ہوں اس میں حرج نہیں۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ رصفحہ:۱۳۲)

س۔۲۲۲ : شطرنج اور تاش کھیلنا کیسا ہے؟

جواب : دونوں ناجائز ہیں۔ اور تاش زیادہ گناہ و حرام کہ اس میں تصاویر بھی ہیں۔

(احکام شریعت رصفحہ:۲۳۳)

۱۹
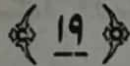
جانوروں کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۲۳: بلاوجہ جانوروں کو مارنا کیسا ہے؟

جواب : بلاوجہ جانوروں کو مارنا ناجائز و گناہ ہے۔ صدرالشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بلاوجہ جانوروں کو نہ مارے اور سر یا چہرہ پر کسی حالت میں ہرگز نہ مارے کہ یہ بالا جماع ناجائز ہے۔ جانوروں پر ظلم کرنا ذمّی کافر پر ظلم کرنے سے زیادہ برا ہے۔ اور ذمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی برا ہے۔ کیونکہ جانوروں کا کوئی معین و مددگار اللہ کے سوا نہیں۔ اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے گا۔ (اسلامی اخلاق و آداب رصفحہ:۳۱۳)

س۔۲۲۴ : چھپکلی مارنا کیسا ہے؟

جواب : جو حکم گرگٹ کو مارنے کا ہے وہی حکم چھپکلی کو مارنے کا ہے، جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں ماردیا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس

کے لئے اس سے کم نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

(نزہۃ القاری جلد ۴ رصفحہ: ۴۵٦؛ دائرۃ البرکات گھوسی)

س۔۲۲۵: الّو کو منحوس خیال کرنا کیسا ہے؟

جواب : الّو کو منحوس خیال کرنا ایک جاہلانہ خیال ہے۔ حدیث شریف میں ہے: وَلَا هَامَةَ (یعنی) الّو میں کوئی نحوست نہیں۔

(مشکوۃ باب الفال والطیرہ رصفحہ: ۳۹۱) بحوالہ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ: ۱۷۱)

س۔۲۲٦: اگر بلی راستہ کاٹ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب : بلی کا راستہ کاٹنے سے کچھ نہیں ہوتا یہ سب بیکار کی باتیں ہیں۔ اسلام میں ایسا کچھ نہیں، اور ایک مسلمان کو اس طرح کے خیالات کبھی نہیں رکھنا چاہئے۔

(غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ: ۱۰۵)

س۔۲۲۷: کیا سور کا نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : نہیں۔ سور کا نام لینے سے نہ زبان ناپاک ہوتی ہے اور نہ ہی وضو ٹوٹتا ہے، یہ سراسر غلط فہمی ہے۔

(فیضان سنت رصفحہ: ۳٦۲ رمطبوعہ دعوت اسلامی)

س۔۲۲۸: کیا سور کا نام لینے سے زبان چالیس (۴۰) دن ناپاک رہتی ہے؟

جواب : نہیں۔ بلکہ ایسا کہنے والا گنوار اور جاہل ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ: ۱۵۷)

﴿ ۲۰ ﴾
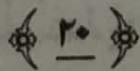
تقدیر کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۲۹: تقدیر کے بارے میں بحث کرنا کیسا ہے؟

جواب : تقدیر کے بارے میں بحث کرنا منع ہے۔ صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قضا و قدر (تقدیر) کے مسائل عام عقلوں میں نہیں آسکتے، ان میں زیادہ غور و فکر کرنا سب

حلاکت ہے۔ (بہار شریعت حصہ اوّل رصفحہ:۱۸)

س۔۲۳۰: کسی شخص نے کہا جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی ہوتا ہے، کیوں کہ قرآن پاک سے ثابت ہے کہ بلا حکم اس کے ایک ذرہ نہیں ہلتا۔ پھر بندے نے کون سا اپنے اختیار سے وہ کام کیا جو دوزخی ہوا یا کافر، یا فاسق، جو برے کام تقدیر میں لکھے ہونگے وہ برے کام کرے گا اور اگر بھلے لکھے ہونگے تو بھلے کام کرے گا، اس شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا کہنے والا گمراہ بے دین ہے یہ سب شیطانی فعلوں کا دھوکہ ہے کہ جیسا لکھ دیا ایسا ہمیں کرنا پڑتا ہے (حالانکہ ہرگز ایسا نہیں) بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے جان کر وہی لکھا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۹ رصفحہ: ۲۸۴-۲۸۵)

س۔۲۳۱: جھوٹی بات پر اللہ کو گواہ بنانا کیسا ہے؟

جواب: کسی بھی جھوٹی بات پر اللہ کو گواہ بنانا یا جھوٹی بات پر جان بوجھ کر یہ کہنا کہ اللہ جانتا ہے۔ یہ کلمہ کفر ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں: جو شخص کہے اللہ جانتا ہے کہ یہ کام میں نے کیا ہے حالانکہ وہ کام اس نے نہیں کیا تو اس نے کفر کیا۔

(منح الروض رصفحہ: ۵۱۱) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ: ۵۸۱)

﴿ ۲۱ ﴾
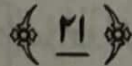
کھانے کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۳۲: کیا مچھلی کے علاوہ دریا کا ہر جانور کھانا حرام ہے؟

جواب: ہاں۔ مچھلی کے علاوہ دریا کا ہر جانور کھانا حرام ہے۔ (فیضان سنت رصفحہ: ۶۰۷)

س۔۲۳۳: کس طرح کی مچھلی حرام ہے؟

جواب: مچھلی بغیر مارے اپنے آپ مر کر پانی کی سطح پر اُلٹ گئی وہ حرام ہے۔ اگر مچھلی

کو مارا اور وہ مر کر الٹی تیرنے لگی یہ حرام نہیں۔ (درمختار جلد۹ رصفحہ:۴۴۵)

س۔۲۳۴: کیکڑا کھانا کیسا ہے؟

جواب: کیکڑا کھانا حرام ہے اور اس کا بیچنا بھی ناجائز ہے۔

(فتح القدیر جلد ۶ رصفحہ:۵۸) بحوالہ (فیضان سنت رصفحہ:۶۰۷)

س۔۲۳۵: کلیجی، تلّی اور گردے وغیرہ کھانا کیسا ہے؟

جواب: کلیجی، تلّی اور گردے کھانا جائز ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو خون حلال ہیں کلیجی اور تلّی۔ (مسند امام احمد جلد۲ رصفحہ:۴۱۵؛ حدیث ۵۷۲۷) بحوالہ (فیضان سنت رصفحہ:۵۸۱)

س۔۲۳۶: اوجھڑی کھانا کیسا ہے؟

جواب: اوجھڑی کے اندر غلاظت بھری ہوتی ہے اس کا کھانا مکروہ تحریمی ہے۔

(فیضان سنت رصفحہ:۵۸۶)

س۔۲۳۷: راستہ اور بازار میں کھانا کیسا ہے؟

جواب: راستہ اور بازار میں کھانا مکروہ ہے۔ (بہار شریعت حصہ۱۶ رصفحہ:۱۱۹)

س۔۲۳۸: کھانے کے بعد انگلیوں کو کاغذ میں پوچھنا کیسا ہے؟

جواب: کھانے کے بعد انگلیوں کو کاغذ میں پوچھنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ۱۶ رصفحہ:۱۱۹)

س۔۲۳۹: اگر کاغذ پر اللہ کا نام لکھا ہو تو اس کاغذ میں کوئی چیز رکھنا کیسا ہے؟

جواب: جس کاغذ پر اللہ کا نام لکھا ہو اس میں کوئی چیز رکھنا مکروہ ہے۔ اور اگر تھیلی پر اسمائے الٰہی لکھی ہوں تو اس میں روپیہ پیسہ رکھنا مکروہ نہیں۔ (بہار شریعت حصہ۱۶ رصفحہ:۱۱۹)

س۔۲۴۰: لوٹے کی ٹونٹی سے پانی پینا کیسا ہے؟

جواب: لوٹے کی ٹونٹی سے پانی پینا مکروہ ہے۔ جبکہ لوٹے کو دیکھ لیا ہو اگر اس میں کوئی چیز نہیں تو کوئی حرج نہیں۔ (بہار شریعت حصہ۱۶ رصفحہ:۲۷)

س۔۲۴۱: لوٹے میں وضو کا جو پانی بچا ہوا ہوتا ہے اسے پھینکنا کیسا ہے؟

جواب : لوٹے میں وضو کا جو پانی بچا ہوا ہوتا ہے اسے بعض لوگ پھینک دیتے ہیں یہ ناجائز اسراف ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۱۶؍صفحہ ۲۷)

۲۲

الزامات کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۴۲ : کسی بے قصور پر الزام لگانا کیسا ہے؟

جواب : کسی بے قصور پر الزام لگانا بہت بڑا گناہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم فرماتے ہیں: کسی بے قصور پر بہتان (الزام) لگانا آسمانوں سے بھی بھاری گناہ ہے۔

(نوادر الاصول للحکیم الترمذی جلد اوّل صفحہ:۹۳) بحوالہ (پردے کے بارے میں سوال وجواب ؍صفحہ:۳۹۲)

س۔۲۴۳: کسی مسلمان پر جادوٹونے کا الزام لگانا کیسا ہے؟

جواب : کسی مسلمان پر بہتان رکھنا حرام ہے اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب ؍صفحہ:۳۹۱)

س۔۲۴۴: جو ہجڑا نہ ہو اسے ہجڑا کہہ کر پکارنا کیسا ہے؟

جواب : اس میں مسلمانوں کی دل آزاری، گنہگاری اور عذاب نار کی حقداری ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی کسی کو کہے ''او ہجڑے'' تو اسے بیس کوڑے مارو۔ (سنن الترمذی جلد ۳ ؍صفحہ:۱۴۱؛ حدیث ۱۴۶۷) بحوالہ (پردے کے بارے میں سوال وجواب ؍صفحہ:۲۸۹)

س۔۲۴۵: کسی کو رنڈی کی گالی دینا کیسا ہے؟

جواب : یہ بات سخت دل دکھانے والی بہت ہی بڑی اور بُری گالی ہے اور دوزخ میں لے جانے والی ہے۔ صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کسی عفیفہ (یعنی پاک دامن) عورت کو رنڈی کہا تو یہ قذف ہے اور ''حد'' کا مستحق ہے کہ یہ لفظ انہیں کے لئے ہیں جنہوں نے زنا کا پیشہ کرلیا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۹ ؍صفحہ:۱۱۶)

﴿ ۲۳ ﴾

کفریہ کلمات کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۴۶: کفر کو ہلکا جاننا کیسا ہے؟

جواب: کفر کو ہلکا جاننا بھی کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴/صفحہ: ۳۲۴)

س۔۲۴۷: اپنے کفر کا اقرار کرنے والا کیسا ہے؟

جواب: اپنے کفر کا اقرار کرنے والا کافر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب/صفحہ: ۴۵۸)

س۔۲۴۸: کیا مذاق میں کفر بکنا بھی کفر ہے؟

جواب: ہاں۔فقہائے کرام فرماتے ہیں مذاق میں کلمہ کفر بکنا بھی کفر ہے۔

(البحر الرائق جلد ۵/صفحہ: ۲۰۲) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب/صفحہ: ۴۹۶)

س۔۲۴۹: کسی نے مذاق کے طور پر کافروں جیسی شکل و صورت بنائی اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس نے مذاق کے طور پر کافروں جیسی شکل و صورت بنائی اس پر حکم کفر ہے۔

(منح الروض/صفحہ: ۴۲۶) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب/صفحہ: ۵۱۲)

س۔۲۵۰: جو کفر کی بات پر رضامندی سے ہنسا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر بھی حکم کفر ہے۔

(فتاویٰ تاتارخانیہ جلد ۵/صفحہ: ۴۵۹) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب/صفحہ: ۵۱۱)

س۔۲۵۱: کسی نے اپنی بیوی سے کہا اب خدا بھی تم کو مجھ سے جدا نہیں کر سکتا کیا یہ کہنا کفر ہے؟

جواب: ہاں۔اس طرح کہنے والا کافر و مرتد ہے کہ اس نے اللہ کی قدرت کا انکار کیا ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب/صفحہ: ۵۲۶)

س۔۲۵۲: کسی نے کہا میں نہیں جانتا کہ کافر جنت میں جائے گا یا جہنم میں یا اس کا ٹھکانہ کہاں ہوگا ایسا کہنا کیسا ہے؟

جواب: یہ سب باتیں کفریہ ہیں۔

(مجمع الانہر جلد۲ / صفحہ:۵۱۱) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب / صفحہ:۵۶۸)

س۔۲۵۳: جس شخص کو اپنے ایمان میں شک ہو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس شخص کو اپنے ایمان میں شک ہو یعنی کہتا ہے کہ مجھے اپنے مومن ہونے کا یقین نہیں۔ یا کہتا ہے معلوم نہیں میں مومن ہوں یا کافر۔ وہ کافر ہے۔ ہاں اگر اس کا مطلب یہ ہو کہ معلوم نہیں کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہوگا یا نہیں تو کافر نہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری جلد۲ / صفحہ:۲۵۷) اور (بہار شریعت حصہ۹ / صفحہ:۱۷۹)

س۔۲۵۴: کیا اسلام و ایمان پر راضی نہ ہونے والا کافر ہے؟

جواب: ہاں۔ جو اسلام و ایمان پر راضی نہ ہو وہ کافر ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری جلد۲ / صفحہ:۲۵۷)

س۔۲۵۵: جو لوگ کفر کی فتح اور اسلام کی شکست چاہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے لوگوں کے کفر میں شک نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۱۴ / صفحہ:۴۱۳)

س۔۲۵۶: ضروریات دین کے منکر کو کافر نہ جاننا کیسا ہے؟

جواب: ضروریات دین کے منکر کو کافر نہ جاننا بھی کفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد۱۱ / صفحہ:۳۷۸)

س۔۲۵۷: لواطت کرنے کو حلال سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: لواطت (بدفعلی) کرنے کو حلال سمجھنا کفر ہے۔

(منح الروض صفحہ:۵۰۳) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب / صفحہ:۵۶۸

س۔۲۵۸: کیا دھوکہ دینے کے لئے الفاظ کفر بکنا بھی کفر ہے؟

جواب: ہاں۔ دھوکہ دینے کے لئے الفاظ کفر بکنا بھی کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد۱۴ / صفحہ:۱۹۹

س۔۲۵۹: جو یہ اعتقاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کفر پر راضی ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا اعتقاد رکھنے والا کافر ہے۔

(البحر الرائق جلد ۵ رصفحہ: ۲۰۳) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ: ۶۱۴)

س ۔۲۶۰: خدا کو ہر جگہ حاضر کہنا کیسا ہے؟

جواب : اللہ جگہ سے پاک ہے یہ لفظ بہت برے معنٰی کا احتمال رکھتا ہے اس سے احتراز (بچنا) لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ رصفحہ: ۶۴۰-۶۴۱)

س ۔۲۶۱ : خدا کو حاضر و ناظر کہنا کیسا ہے؟

جواب : خدا تعالیٰ شہید و بصیر ہے اسے حاضر و ناضر نہ کہنا چاہئے۔ یہاں تک کہ بعض علماء نے اس پر تکفیر (یعنی حکم کفر لگانے) کا خیال فرمایا اور اکابر کو اس کے نفی کی حاجت ہوئی۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ رصفحہ: ۶۸۸-۶۸۹)

س ۔۲۶۲: کسی شخص کا نام عبدالرحمٰن یا عبدالقیوم ہے اس کو لوگ صرف قیوم کہتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اگر کوئی اللہ کے اسماء مختصہ (یعنی مخصوص ناموں) میں سے کسی نام کا اطلاق مخلوق پر کرے جیسے کسی شخص کو قدوس، قیوم یا رحمٰن کہے تو یہ کفر ہو جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(مجمع الانہر جلد ۲ رصفحہ: ۵۰۴) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ: ۵۹۱)

س ۔۲۶۳: کیا کسی بزرگ کو قیوم جہاں یا قیوم زماں کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ ایسا کہنا سخت حرام ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: فقہائے کرام نے قیوم جہاں غیر خدا کو کہنے پر تکفیر فرمائی۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵ رصفحہ: ۲۸۰)

س ۔۲۶۴: برائی دیکھ کر حق بات کہنے سے خاموش رہنے والا کیسا ہے؟

جواب : ایسا کرنے والا گنہگار ہے حدیث شریف میں ہے: برائی دیکھ کر حق بات کہنے سے خاموش رہنے والا گونگا شیطان ہے۔

(قرینہ زندگی رصفحہ: ۸۸)

﴿ ۲۴ ﴾

کافروں کے متعلق سوال و جواب

س۔۲۶۵: کافر کو کافر نہ جاننا کیسا ہے؟

جواب : کافر کو کافر نہ جاننا کفر ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ جلد۴ رصفحہ:۳۹۹)

س۔۲۶۶: کافر سے دوستی رکھنا کیسا ہے؟

جواب : کافر سے دوستی رکھنا حرام ہے۔

(خزائن العرفان رصفحہ:۹۶) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۴۲۸)

س۔۲۶۷: کافروں کی تعظیم کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب : اجازت نہیں۔کافروں کی تعظیم کفر ہے۔ (درمختار جلد۹ رصفحہ:۶۸۱)

س۔۲۶۸: کیا کافروں سے ہاتھ ملا سکتے ہیں؟

جواب : منع ہے۔لیکن بوقت ضرورت ان سے ہاتھ ملا سکتے ہیں۔مگر خبردار دل میں ان سے محبت نہ رکھنا۔ (تفسیر نعیمی جلد۳ رصفحہ:۴۲۱) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۴۳۲)

س۔۲۶۹: کافروں کی عبادت گاہوں میں جانا کیسا ہے؟

جواب : کافروں کی عبادت گاہوں میں جانا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ وہ مجمع شیاطین ہیں۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب رصفحہ:۴۳۹)

س۔۲۷۰: کافروں کے میلوں اور تہواروں میں شریک ہونا کیسا ہے؟

جواب : کافروں کے میلوں اور تہواروں میں شریک ہوکر ان کے میلے اور جلوس مذہبی کی شان و شوکت بڑھانا کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ۹ رصفحہ:۱۸۴)

س۔۲۷۱: کافروں کے میلے جیسے دسہرہ، دیوالی، اور ہولی وغیرہ میں مسلمانوں کا جانا کیسا ہے؟

جواب : ان کا میلہ دیکھنے کے لئے جانا مطلقاً ناجائز ہے اگر ان کا مذہبی میلہ ہے جس میں وہ اپنا کفر و شرک کریں گے۔ کفر کی آوازوں میں چلائیں گے جب تو ظاہر ہے اور یہ صورت سخت حرام ہے مگر کفر نہیں۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ:۸۶)

س۔۲۷۲: کافروں کا اگر مذہبی میلہ نہ ہو جیسے ڈرامے یا تماشے وغیرہ ہو تو اس میں جانا کیسا ہے؟

جواب : اگر مذہبی میلہ نہیں لہو ولعب کا ہے جب بھی ناممکن کہ منکرات وقبائح سے خالی ہو اور منکرات کا تماشا بنانا جائز نہیں۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ:۸۶)

س۔۲۷۳: کافروں کے میلوں میں تجارت کے لئے جانا کیسا ہے؟

جواب : اگر وہ میلہ ان کا مذہبی ہے جس میں جمع ہو کر اعلان وادائے رسوم شرک کریں گے تو بقصد تجارت جانا بھی مکروہ تحریمی ہے۔ اور اگر مجمع مذہبی نہیں بلکہ صرف لہو ولعب کا میلہ ہے تو محض بغرض تجارت فی نفسہ ناجائز وممنوع نہیں جبکہ کسی گناہ کی طرف مؤدّی نہ ہو۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳ رصفحہ: ۵۲۳-۵۲۶)

س۔۲۷۴: کافروں کو ان کے تہوار کے موقع پر تحفے دینا کیسا ہے؟

جواب : حرام ہے۔ اگر تہوار کی تعظیم کی نیت سے ہو تو کفر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۴ رصفحہ: ۶۷۳)

س۔۲۷۵: کافروں کے تہواروں کے دن محض اس وجہ سے چیزیں خریدنا کہ کافروں کا تہوار ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : یہ بھی کفر ہے۔ جیسے دیوالی میں کھلونے اور مٹھائیاں خریدی جاتی ہیں۔

(بہار شریعت رحصہ ۹ رصفحہ: ۱۸۴)

س۔۲۷۶: کافروں کے پاس نوکری کرنا کیسا ہے؟

جواب : کافروں کی نوکری مسلمان کے لئے وہی جائز ہے جس میں اسلام ومسلم کی ذلّت نہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱ رصفحہ: ۱۲۱)

س۔۲۷۷: کافروں کو اخلاق میں اچھا کہنا یا دنیوی کام میں اچھا کہنا کیسا ہے؟

جواب : اخلاق میں اچھا کہنا گناہ ہے اور کسی دنیوی کام میں کہنا مثلاً تیرتا اچھا ہے یا گھوڑے پر اچھا چڑھتا ہے یا اچھا تولتا ہے حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (احکام شریعت رصفحہ:۱۷۶)

﴿۲۵﴾
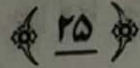
متفرق سوالات اور جوابات

س۔۲۷۸: الکحل والے عطر یا اسپرے کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب : الکحل (شراب) والے عطر (یا اسپرے) کا استعمال گناہ ہے بلکہ ایسے عطر کی خوشبو سونگھنا بھی ناجائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ رصفحہ ۸۸)

س۔۲۷۹: اسپرٹ کیا ہے؟

جواب : اسپرٹ قطعاً شراب ہے، اور پیشاب کی طرح نجاست غلیظہ بھی ہے۔
(الکشف شافیا رصفحہ:۹۰) بحوالہ (ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ:۵۸)

س۔۲۸۰: سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے؟

جواب : سیاہ خضاب لگانا حرام ہے۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت رصفحہ:۸۱)

س۔۲۸۱: اگر مرد ضعیف جوان عورت سے نکاح کرنا چاہے تو خضاب لگا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ بوڑھا بیل سینگ کاٹنے سے بچھڑا نہیں ہوسکتا۔ (الملفوظ جلد ۳ رصفحہ:۱۶)

س۔۲۸۲: نکلی بالوں کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب : جانوروں اور نائیلون وغیرہ کے بنے ہوئے بالوں کے استعمال میں عورتوں کے لئے کوئی حرج نہیں (جائز ہے) لیکن مردوں کو اس سے بچنا چاہئے کہ زینت عورتوں کے روا ہے

نہ کہ مردوں کے لئے۔ (عامۃ الکتب)

س۔۲۸۳: تمباکو کا استعمال کیسا ہے؟

جواب : بقدر ضرر و اخلالِ حواس کھانا حرام ہے اور اس طرح کہ منھ میں بو (بدبو) آنے لگے مکروہ ہے۔ (ارشادات اعلیٰ حضرت صفحہ:۸۳)

س۔۲۸۴: اسلام میں ٹائی باندھنا کیسا ہے؟

جواب : اسلام میں ٹائی باندھنا سخت گناہ ہے یہ عیسائیوں کا مذہبی شعار ہے ان کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں نے پھانسی دی تھی عیسائی اس پھانسی کے پھندے کو گلے میں آج تک ڈالے ہوئے ہیں، جسے ٹائی کہا جاتا ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۱۰۶)

س۔۲۸۵: بغیر زنجیر کی بٹن پہننا کیسا ہے؟

جواب : بغیر زنجیر کی بٹن پہننا مردوں کو جائز ہے۔ (احکام شریعت رصفحہ:۱۷۰)

س۔۲۸۶: سال گیرہ منانا اور کیک کاٹنا کیسا ہے؟

جواب : آج کل مسلمانوں میں بچوں کی سال گیرہ منانے کا رواج بھی بہت ہو گیا ہے۔ لیکن اسلامی نقطۂ نظر سے یہ سب بھی کچھ اچھا نہیں معلوم ہوتا اس میں انگریزی تہذیب اور عیسائیت کی بو آتی ہے۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۱۴۰)

س۔۲۸۷: کچھ لوگ یکم جنوری، یکم اپریل، ۲۵ر دسمبر اور گڈ فرائی ڈے وغیرہ ان دنوں کو بہت بہتر جانتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب : ان سب دنوں کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں بلکہ ان کو اہمیت دینا یا تیوہار سمجھنا عیسائیت ہے اور کافروں اور غیر مسلموں کا طریقۂ کار۔ (غلط فہمیاں اور ان کی اصلاح رصفحہ:۱۴۰)

س۔۲۸۸: اسلام میں نس بندی کرانا کیسا ہے؟

جواب : اسلام میں نس بندی کرانا حرام ہے۔ نس بندی کا مطلب یہ ہے کہ کسی عمل یعنی آپریشن وغیرہ کے ذریعے مرد یا عورت میں قوت تولید یعنی بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہمیشہ کے

لئے ختم کردینا۔ مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کسی عمل سے ہمیشہ کے لئے قوت تولید کو ختم کردینا کسی طرح جائز نہیں۔ (فتاوٰی فیض الرسول جلد ۲ رصفحہ:۵۸۰)

س۔۲۸۹: کسی جائز مقصد کے پیش نظر وقتی طور پر ضبطِ تولید کے لئے کوئی دوا یا ربر کی تھیلی استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: وقتی طور پر ضبط تولید کے لئے کوئی دوا یا ربر کی تھیلی (کنڈوم=Condom) استعمال کرنا جائز ہے۔ (فتاوٰی فیض الرسول جلد ۲ رصفحہ:۵۸۰)

س۔۲۹۰: شب زفاف کی باتیں دوستوں سے بتانا کیسا ہے؟

جواب: شب زفاف کی باتیں دوستوں سے بتانا بہت ہی جاہلانہ طریقہ ہے اس سے زیادہ بے شرم اور بے حیائی کی بات اور کیا ہوسکتی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کسی نے صحبت کی باتیں لوگوں میں بیان کی اس کی مثال ایسی ہے جیسے شیطان عورت شیطان مرد سے ملے اور لوگوں کے سامنے ہی کھلے عام صحبت کرنے لگے۔

(ابوداؤد شریف جلد ۲ رباب نمبر ۷۲ رحدیث نمبر ۷۰ ۴ رصفحہ:۱۵۵) بحوالہ (قرینہ زندگی رصفحہ:۸۱)

س۔۲۹۱: غسل خانے میں پیشاب کرنا کیسا ہے؟

جواب: غسل خانے میں پیشاب کرنا منع ہے۔ (مراۃ المناجیح جلد اول رصفحہ:۲۶۶)

س۔۲۹۲: سوراخ میں پیشاب کرنا کیسا ہے؟

جواب: سوراخ میں پیشاب کرنا منع ہے۔ کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔

(سنن نسائی رصفحہ:۱۴ رحدیث نمبر ۳۴) بحوالہ (نیک بننے اور بنانے کے طریقے رصفحہ:۳۶۳)

س۔۲۹۳: ٹائلٹ پیپر استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: ٹائلٹ پیپر کے استعمال کی علماء نے اجازت دی ہے۔ کیونکہ یہ ایسی مقصد کے لئے بنایا گیا ہے اور لکھنے میں کام نہیں آتا۔ البتہ مٹی کے ڈھیلے کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

(نیک بننے اور بنانے کے طریقے رصفحہ:۲۶۶)

س۔۲۹۴: بچوں کومہندی لگانا کیسا ہے؟

جواب : بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگاسکتی ہے مگرلڑکے کولگائے گی تو گنہگار ہوگی۔

(درمختار جلد۹رصفحہ:۵۹۸)اور(بہارشریعت جلد۳رصفحہ:۴۲۸)

س۔۲۹۵: بچیوں کومہندی لگانا کیسا ہے؟

جواب : بچیوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانے میں حرج نہیں۔

(درمختار جلد۹رصفحہ:۵۹۸)اور(بہارشریعت جلد۳رصفحہ:۴۲۸)

س۔۲۹۶: شانوں سے نیچے بال رکھنا کیسا ہے؟

جواب : شانوں سے نیچے بال رکھنا مردوں کوحرام ہے۔ (احکام شریعت رصفحہ:۱۲۷)

س۔۲۹۷: مونچھیں بڑی رکھنا کیسا ہے؟

جواب : مونچھیں اتنی بڑھانا کہ منھ میں آئیں حرام وگناہ وسنت مشرکین ومجوس ویہود و نصاریٰ ہے۔

(احکام شریعت رصفحہ:۲۱۶)

س۔۲۹۸: داڑھی منڈوانے اور کتروانے والا کیسا ہے؟

جواب : داڑھی منڈوانے اور کتروانے والا فاسق معلن ہے۔اسے امام بنانا گناہ ہے فرض ہو یا تراویح کسی نماز میں اسے امام بنانا جائز نہیں حدیث شریف میں اس پر غضب اور ارادۂ قتل وغیرہ کی وعیدیں وارد ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔

(احکام شریعت رصفحہ:۱۷۳)

س۔۲۹۹: ننگے سر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : اگر بہ نیت عاجزی ننگے سر پڑھتے ہیں تو کوئی حرج نہیں۔واللہ تعالیٰ اعلم۔

(احکام شریعت رصفحہ:۱۳۰)

س۔۳۰۰: کیا انسان کا دوبارہ جنم ہوتا ہے ایسا عقیدہ رکھنے والے پر کیا حکم ہے؟

جواب : انسان بلکہ ہر جاندار صرف ایک ہی بار پیدا ہوتا ہے۔مرنے والے کی روح

کسی جسم میں داخل ہوکر دوبارہ جنم لے کر دنیا میں نہیں آتی ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ صدرالشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یہ خیال کہ روح کسی دوسرے بدن میں چلی جاتی ہے خواہ وہ آدمی کا بدن ہو یا کسی اور جانور کا جس کا تناسخ اور آواگون کہتے ہیں محض باطل اور اس کا ماننا کفر ہے۔

(بہار شریعت جلد اوّل رصفحہ:۱۰۳)

س۔۳۰۱: بغیر بلائے دعوت میں جانا کیسا ہے؟

جواب: دعوت میں بغیر بلائے نہیں جانا چاہئے کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعوت میں جاؤ جبکہ بلایا جائے، اور فرمایا: جو بغیر دعوت میں گیا وہ چور ہوکر داخل ہوا اور غارت گیری کر کے لٹیرے کی صورت میں باہر نکلا۔

(ابوداؤد شریف جلد۳ رباب نمبر ۱۲۷ حدیث نمبر ۳۴۲ رصفحہ:۱۳۰) بحوالہ (قرینۂ زندگی رصفحہ:۸۴)

س۔۳۰۲: اگر کوئی شخص بدمذہبوں کے یہاں کھانا اعلانیہ کھاتا ہو اور کافروں سے میل جول رکھتا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں فاسق معلن ہے اور امامت کے لائق نہیں۔

(احکام شریعت رصفحہ:۱۷۸)

س۔۳۰۳: تاشے باجے کے ساتھ مزار پر چادر چڑھانا کیسا ہے؟

جواب: تاشے باجے کے ساتھ مزار پر چادر چڑھانا ناجائز ہے۔

(بہار شریعت رحصہ ۹ رصفحہ:۳۵)

س۔۳۰۴: مزارات کو سجدہ یا اس کے سامنے زمین چومنا کیسا ہے؟

جواب: مزارات کو سجدہ یا اس کے سامنے زمین چومنا حرام ہے اور حدِ رکوع تک جھکنا ممنوع ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲ رصفحہ:۴۷۴)

س۔۳۰۵: گناہ صغیرہ کو حلال سمجھنا کیسا ہے؟

جواب: گناہ صغیرہ کو حلال سمجھنا کفر ہے۔ اسی طرح گناہ کو ہلکا سمجھنا بھی کفر ہے۔

(منح الروض رصفحہ:۴۲۳) بحوالہ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۳۸۸)

س۔۳۰۶: سود کو حلال سمجھنے والا کیسا ہے؟

جواب: سود کو حلال سمجھنے والا کافر ہے۔ (منح الروض رصفحہ:۴۶۸) بحوالہ (ایضاً رصفحہ:۴۱۳)

س۔۳۰۷: بغیر اجازت شرعی کسی کا مال کھا جانے کو حلال کہنا کیسا ہے؟

جواب: بغیر اجازت شرعی کسی کا مال کھا جانے کو حلال کہنا کفر ہے۔

(منح الروض رصفحہ:۴۸۵) بحوالہ (ایضاً رصفحہ:۴۰۷)

س۔۳۰۸: کسی نے کہا مال ہونا چاہئے حلال ہو یا حرام اس پر کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے شخص پر کفر کا خوف ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۴۱۶)

س۔۳۰۹: ذکر الٰہی میں کسی کو روتا ہوا دیکھ کر یہ سمجھنا کہ دکھاوے کے لئے رو رہا ہے اس پر کیا حکم ہے؟

جواب: یہ بدگمانی ہے اور مومن صالح پر بدگمانی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

(پردے کے بارے میں سوال وجواب رصفحہ:۳۹۳)

س۔۳۱۰: اگر دین کے خلاف لکھی ہوئی باتوں والی کتاب یا مضمون کی مروّت میں کمپوزنگ کرنی پڑ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی کمپوزنگ جائز نہیں۔اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: اَلْقَلَمُ اَحَدُ اللِّسَانَیْن (یعنی قلم بھی زبان کا ہی حکم رکھتی ہے۔) جو زبان کے کہنے کے احکام ہیں وہی قلم پر اور ایسی اجرت حرام ہے اس کی اشاعت حرام۔ اور ایسی مروّت فی النّار۔ ہاں جب اعتقاد نہ ہو تو کفر نہیں۔(اگر جائز سمجھتا ہو تو کفر ہے۔)

(فتاویٰ رضویہ جلد۱۴رصفحہ:۶۰۷)

س۔۳۱۱: نوشہ کا سہرا باندھنا اور باجے گاجے کے ساتھ بارات لے جانا کیسا ہے؟

جواب: خالی پھولوں کا سہرا جائز ہے اور یہ باجے جو شادی میں رائج و معمول ہیں سب ناجائز و حرام ہیں۔

(الملفوظ جلد اوّل صفحہ:۳۸)

س۔۳۱۲ : غازی میاں کا بیاہ منانا کیسا ہے؟

جواب : غازی میاں کا بیاہ کوئی چیز نہیں محض جاہلانہ رسم ہے، نہ ان کے نشان کی کوئی اصل ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ر صفحہ:۱۸۹)

س۔۳۱۳: مزارات اولیا پر بچوں کے سر کے بال اتارنا کیسا ہے؟

جواب : اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو بعض جاہل عورتوں میں دستور ہے کہ بچے کے سر پر بعض اولیائے کرام کے نام کی چوٹی رکھتی ہیں اور اس کی کچھ میعاد مقرر کرتی ہیں اس میعاد تک کتنے ہی بار بچے کا سر منڈے وہ چوٹی برقرار رکھتی ہیں، پھر میعاد گزار کر مزار پر لے جا کر وہ بال اتارتی ہیں، تو یہ ضرور محض بے اصل و بدعت ہے۔ (فتاویٰ افریقہ ر صفحہ:۸۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ

برادران اسلام:::::::::::::::::::السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کتابیں زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں کی زینت بن جاتی ہیں۔اور جب آپ اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں تو بہت ساری علمی، ادبی اور کتابت کی غلطیوں سے سابقہ پڑتا ہے۔

لہٰذا آپ برادران اسلام سے التماس ہے کہ کتاب میں کہیں علمی، ادبی یا کتابت کی غلطیاں نظر آئیں تو براہِ کرم ہمیں مطلع فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں اُن خامیوں کو دور کیا جاسکے۔ہم آپ کے شکر گزار ہونگے۔

مولوی محمد اظہر شمسی

جامع شمس العلوم گھوسی ضلع مئو

Mob. 8604887862

منجانب
محمد نظر الاسلام قادری
ڈمکا جھارکھنڈ (الھند)
WhatsApp no.
+919771235260